گُلهای فَارسِی

برای کلاس یازدهم

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/(پر-نمبر۱۶/۴۳)ایس ڈی-۴ مؤرّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱۶ء کے مطابق قائم کردہ رابطہ کارکمیٹی کی ۲۰/جون ۲۰۱۹ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو تعلیمی سال ۲۰-۲۰۱۹ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

گُلهای فارسی

برای کلاس یازدهم

مهاراشٹر راجیه پاٹهیه پستك نرمتی و ابهیاس کرم سنشودهن منڈل
پونه — 411 004

S7R8F4

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درس و تدریس کے مواد کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۹ء © مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ ادارت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ مذکورہ منڈل کے ڈائرکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

Editorial Board | **مجلسِ ادارت :**

Dr. Mohd. Sharfuddin Sahil	(Chairman)	(صدر)	ڈاکٹر محمد شرف الدین ساحل
Dr. Ilyas Siddiqui	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر اِلیاس صدیقی
Ansari Ahmed Husain	(Member)	(رکن)	انصاری احمد حسین
Dr. Nasiruddin Ansar	(Member)	(رکن)	ڈاکٹر ناصر الدین انصار
Khan Hasnain Aaqib Mohd. Shahbaz Khan	(Member)	(رکن)	خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
Momin Shadab Iqbal	(Member)	(رکن)	مومن شاداب اقبال
Khan Navedulhaque Inamulhaque	(Member-Secretary)	(رکن-سکریٹری)	خان نوید الحق انعام الحق

Chief Coordinator	:	**Smt. Prachi Ravindra Sathe**
Coordinator	:	Khan Navedul Haque Inamul Haque Special Officer for Urdu, Balbharati
Cover	:	Asif Nisar Sayyed
D.T.P. & Layout	:	Yusra Graphics 305 - Somwar Peth, Pune - 11.
Publisher	:	**Shri Vivek Uttam Gosavi** Controller, M.S. Bureau of Textbook Production, Prabhadevi, Dadar, Mumbai - 400 025.
Production	:	Shri Sachchitanand Aphale (Chief Production Officer) Shri Rajendra Chindarkar (Production Officer) Shri Rajendra Pandloskar (Asstt. Production Officer)
Paper	:	70 GSM Creamwove
Print Order	:	N/PB/2019-20/0.05
Printer	:	S Graphix(India) Pvt.Ltd.Thane

دستورِ هند

سر آغاز

ما مردمانِ هند بامتانت و سنجیدگی تصمیم می گیریم که
هند را یك جمهوریۂ مستقل و اجتماعی و غیر مذهبی بسازیم
و برای شهریانش حاصل کنیم ......

انصاف : اجتماعی و اقتصادی و سیاسی

آزادی : آزادیِ فکر و اظهار و عقیده و ایمان و عبادت

مساوات : به اعتبارِ حیثیت و موقع؛ نیز بینِ همه مردمان

اُخوت را برای عظمتِ فرد و تیقّنِ اتّحادِ سالمیّت ترقی بدهیم۔

در مجلسِ دستور ساز ما امروز بتاریخ بیست و شش
ماه نومبر ۱۹۴۹ میلادی بذریعۂ هٰذا این دستور را وضع می کنیم
و اختیار می نمائیم و بر خودمان نافذ می کنیم۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِس ماگے،
گاہے تَو جَیہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایَک جَیہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیہ ہے، جَیہ ہے، جَیہ ہے،
جَیہ جَیہ جَیہ، جَیہ ہے۔

عہد

بهارت میهنِ من است۔ همه بهارتیان برادران و خواهرانِ من اند۔ من میهنِ خویش را دوست می دارم و به اِرثِ عظیم و گوناگونِ آن فخر می کنم۔

من دائم سعی خواهم کرد که در خورِ اِرثِ آن بشَوَم۔ من پدر و مادر، آموزگاران و بزرگانِ خویش را احترام خواهم کرد و از هر یك سلوكِ خوش خُلقی خواهم کرد۔

من عهد می کنم که خود را برای میهنِ خویش و مردمانِ میهنِ خویش وقف می کنم۔ در بهداشتِ آنها مسرّتِ من است۔

Preface

The Maharashtra State Board of Secondary and Higher Secondary Education has, in the light of the National Syllabus 2010, revised the State Syllabus for Std. XII. The Board has prepared the draft of the Syllabi of all the subjects and languages for Std. IX and Std. X and for Std. XI and Std. XII. While preparing the syllabus, the syllabi of other states were also considered. The draft syllabi of different subjects and languages were seen by the experts and the necessary changes were incorporated while they were finalised, to enable to meet the challenges of the 21st century.

The Board has made provisions for learning different languages both at the secondary level and the higher secondary level. At the higher secondary level alongwith modern Indian languages or mother tongue, provision of studying classical languages is also made, as an option, thus making it possible for student to learn Persian for those desiring to learn the language.

The Editorial Board for Persian prepared the draft of the syllabus of Persian and has prepared the textbook for Std. XI in the light of the approved syllabus. The Editoral Board has taken care to see that the syllabus and the textbook based on it has an Indian reference. This is because Persian language has nearly eight centuries long association with India, has made great impact on Indian culture and contributed to the rich cultural heritage of our country. Study of Persian at this level would enable the student to become aware of the links among the Indian languages.

The State Board is thankful to the Chairman and the members of the Editoral Board and the Coordinator for taking efforts to prepare this textbook. The Board is also thankful to the writers, poets and institutions from where the material has been obtained.

The Director of the Bureau of Textbook and Curriculum Research has to be specially thanked for timely printing and distributing this book.

(Dr. Sunil Magar)
Director
Maharashtra State Bureau of Textbook
Production and Curriculum Research, Pune

Pune - 411 004
Date: 20-06-2019
Indian Solar Date: 30 Jyeshtha 1941

فارسی: جماعت یازدہم- نصاب کا خاکہ

درسی کتاب (قدیم وجدید)

نثر : ۴۰رصفحات (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ)
شخصی خاکے، سفرنامے، کہانیاں، ادب پارے

نظم : ۱۴رصفحات، ۱۰۰راشعار (تعارفی نوٹ، مشقی سرگرمیاں، ذخیرۂ الفاظ کے علاوہ)
غزل، نظم، قطعہ، رباعی

مضمون نگاری :

۱) درسی کتاب سے کسی آسان موضوع پر دس سطروں پر مشتمل توضیحی اور بیانیہ پیراگراف لکھنا۔

۲) فارسی سے ذریعۂ تعلیم کی زبان نیز ذریعۂ تعلیم کی زبان سے فارسی میں ترجمہ۔

۳) دیے گئے عنوان پر پندرہ سطروں پر مشتمل آسان زبان میں مضمون لکھنا۔

قواعد :

۱) ثانوی سطح کی سابقہ جماعتوں کے نصاب کا اعادہ
۲) مرکب توصیفی اور مرکب اضافی
۳) اشارہ اور مشارٌ اِلیہ
۴) اعدادِ ترتیبی (Ordinals) اور اعدادِ اصلی (Cardinals)
۵) واحد اور جمع
۶) صنائع وبدائع : تشبیہ، استعارہ، مبالغہ، تلمیح
۷) مصادر
۸) حرفِ اضافہ
۹) امر و نہی
۱۰) حرف ھای استفہام
۱۱) فعل
۱۲) ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، مضارع، حال
۱۳) جنس

آموزشی ماحصل

سننا

۱۔ فارسی الفاظ کے تلفظ اور ادائیگی سے واقف ہوتا ہے۔ درسی متن کی عبارت کو سن کر الفاظ کو متن کے حوالے سے سمجھتا ہے۔
۲۔ فارسی نثر کے اقتباس کو سن کر اس کا مفہوم سمجھتا ہے۔ فارسی الفاظ اور فقروں کو سن کر ان کا مفہوم سمجھتا ہے۔
۳۔ فارسی شعر کی قرأت اور فارسی نثر کو سن کر ان کے بیچ فرق سے واقف ہوتا ہے۔
۴۔ مختلف اشیا کے فارسی نام سن کر ان اشیا کو پہچانتا ہے۔
۵۔ فارسی نظم کے آہنگ اور لے کو سن کر اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔
۶۔ فارسی نظم کو سن کر شاعر کے لہجے اور شاعری کے پیغام کو سمجھتا ہے۔
۷۔ درسی اقتباس کو سننے اور سمجھنے کے بعد فارسی کے غیر درسی آسان اقتباس کو سن کر اس کے مفہوم کو سمجھتا ہے۔

لکھنا

۱۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کرتا ہے۔ سبق سے پوچھے گئے الفاظ تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۲۔ پوچھے گئے درسی سوالات کے جوابات لکھتا ہے۔
۳۔ دیے گئے عنوان پر اپنی زبان میں چند جملے لکھتا ہے۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے لکھتا ہے۔
۴۔ معمے حل کرتا ہے۔ الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھتا ہے۔
۵۔ دیے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کرتا ہے۔
۶۔ خود کے روزمرہ معمولات کو آسان فارسی میں لکھتا ہے۔
۷۔ کسی شعر یا نظم کے مفہوم کو اپنے الفاظ میں لکھتا ہے۔

بولنا

۱۔ فارسی الفاظ کو سن کر انھیں بولتا ہے۔ آسان اُردو الفاظ کے فارسی متبادلات کی ادائیگی کرتا ہے۔ فارسی عبارت / اقتباس سے پوچھے گئے فقروں کو دہراتا ہے۔
۲۔ اعداد اور ہندسوں کے فارسی مترادفات کو جماعت میں بول کر دکھاتا ہے۔ دنوں، ہفتوں اور مہینوں کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۳۔ جانوروں، پرندوں اور جسمانی اعضا کے نام فارسی میں بتاتا ہے۔
۴۔ دیے ہوئے عنوان پر آسان فارسی میں جملے بولتا ہے۔
۵۔ کسی واقعے یا تجربے کو آسان چھوٹے چھوٹے فارسی جملوں میں بتاتا ہے۔

قواعد

۱۔ فارسی الفاظ کے واحد جمع بناتا ہے۔
۲۔ فارسی الفاظ کی تذکیر و تانیث بناتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصادر سے فعل امر بناتا ہے۔
۴۔ نظم سے زیر اضافت کے الفاظ چن کر لکھتا ہے۔
۵۔ پوچھے گئے الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھتا ہے۔
۶۔ مصدر، فعل اور مضارع کی شناخت کرتا ہے۔
۷۔ ماضی قریب، ماضی بعید اور زمانۂ حال کے افعال کو پہچانتا ہے۔
۸۔ تشبیہ، استعارہ، مبالغہ اور تلمیح ان صنائع بدائع کو پہچانتا ہے۔

پڑھنا

۱۔ فارسی لسانی مواد کو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ فارسی اقتباس کو نثر کے موزوں طرز میں پڑھتا ہے۔
۲۔ صحیح تلفظ اور املے کا لحاظ رکھتے ہوئے کسی نثر پارے کی بلند خوانی کرتا ہے۔ متن کا سرسری اور بغور مطالعہ کرتا ہے۔
۳۔ متن کو اس طرح پڑھتا ہے کہ اس کا سیاق و سباق واضح ہو جائے۔
۴۔ فارسی جملوں کو علاماتِ اوقاف کا لحاظ کرتے ہوئے پڑھتا ہے۔
۵۔ فارسی نثر و نظم کو اضافتوں کے موافق پڑھتا ہے۔
۶۔ کسی ادھورے شعر کو مکمل کر کے پڑھتا ہے۔

ترجمہ

۱۔ پوچھے گئے فقروں / محاوروں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۲۔ دیے گئے جملوں کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۳۔ دیے گئے مصرعوں / اشعار کا ترجمہ اپنی زبان میں کرتا ہے۔
۴۔ پوچھے ہوئے الفاظ کے معنی اُردو میں لکھتا ہے۔
۵۔ اُردو فقروں کا ترجمہ آسان فارسی میں کرتا ہے۔
۶۔ پوچھے گئے اشعار کی تشریح اپنی زبان میں کرتا ہے۔

فهرست

بخشِ نثر [Prose Section]

(۱)	حضرت عائشه صدّیقهؓ	۱
(۲)	شعرای فارسی در عهدِ اکبری	۴
(۳)	آلودگیِ فضا	۷
(۴)	مولانا ابو الکلام آزاد	۱۰
(۵)	عید الفطر	۱۳
(۶)	سیرِ باغِ وحش	۱۵
(۷)	شجاعت	۱۸
(۸)	حکایات	۲۱
(۹)	رایانه	۲۴
(۱۰)	شبان و گوسفند	۲۶
(۱۱)	شاگردِ خوب	۲۸
(۱۲)	قانونِ خوش نویسی	۳۱
(۱۳)	تدریسِ زبانِ فارسی در کشورِ سوریا	۳۴

بخشِ نظم [Poetry Section]

(۱)	حمد	۳۷
(۲)	چشمه و سنگ	۳۹
(۳)	وطن	۴۲
(۴)	فصلِ بهار	۴۵
(۵)	اشکِ یتیم	۴۹
(۶)	نامه بمادر	۵۳
(۷)	احسان باخلقِ خدا	۵۶
(۸)	کارِ شب پا	۵۹
(۹)	حَمّالِ دُنیا	۶۳
(۱۰)	غزل – عراقیؔ	۶۶
(۱۱)	غزل – خسروؔ	۶۸
(۱۲)	غزل – خلیلؔ	۷۰
(۱۳)	غزل – حمیدؔ سبزواری	۷۲
(۱۴)	رباعیات – عمر خیامؔ، افسرؔ سبزواری، سرمؔد	۷۴
(۱۵)	قطعات – ابنِ یمینؔ ، فضولیؔ، عادلؔ ناگپوری	۷۷

سر سری مطالعه [Rapid Reading]

(۱)	طبیبِ وظیفه شناس	۸۰
(۲)	در صفتِ علم	۸۲

بخشِ نحو [Grammar Section]

(۱)	اعداد	۸۴
(۲)	مفرد جمع	۸۶
(۳)	مرکّبِ توصیفی	۸۹
(۴)	مرکّبِ اضافی	۹۰
(۵)	اشاره و مشارٌ الیه	۹۲
(۶)	مصادر	۹۳
(۷)	حرفِ اضافه	۹۶
(۸)	امر و نهی	۹۹
(۹)	حرف های استفهام	۱۰۱
(۱۰)	فعل	۱۰۲
(۱۱)	ماضی مطلق	۱۰۳
(۱۲)	ماضی قریب	۱۰۴
(۱۳)	ماضی بعید	۱۰۶
(۱۴)	مضارع	۱۰۷
(۱۵)	زمانهٔ حال	۱۰۸
(۱۶)	جنس	۱۰۹
(۱۷)	صنائع و بدائع	۱۱۱

بخشِ نثر
PROSE SECTION

۱۔ حضرت عائشه صدّیقه رضؓ

تمہید : اُمتِ مسلمہ پر صحابہ کرامؓ کے ساتھ ساتھ صحابیاتؓ کے بھی زبردست علمی احسانات ہیں۔ ان برگزیدہ ہستیوں نے نبی کریمؐ کے اقوال و اعمال کی حفاظت کرنے کا جو مبارک فریضہ انجام دیا ہے وہ تاریخِ اسلام میں سنہری حروف میں لکھے جانے کے قابل ہے۔
صحابیاتؓ میں حضرت عائشہؓ کا علمی لحاظ سے مقام و مرتبہ نہایت بلند ہے۔ انھوں نے حضورؐ کی مبارک زندگی کے ہر گوشے اور آپؐ کے اقوال کو حرف بہ حرف اپنے قوی حافظے میں محفوظ رکھا اور انھیں پوری دیانت داری کے ساتھ اُمت تک پہنچایا۔ ذیل کے سبق میں حضرت عائشہؓ کی شخصیت کے چند اہم پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

حضرت عائشه رضی الله عنها همسرِ نبی کریم صلی الله علیه و سلم بود۔ به این سبب او را اُمّ المؤمنین یعنی مادرِ مسلمانان می گویند۔ لقب های او صدّیقه و حمیرا بودند۔ اسمِ پدرش حضرت ابوبکر صدّیقؓ بود۔

حضرت عائشهؓ از ایّام طفلی ذهین و فطین بود۔ او یك خاتونِ خوانده بود۔ حافظهٔ او خیلی توانا بود۔ علاوه ازین در علومِ دینی و تاریخ و ادب و طب مهارتِ تامّه داشت۔

او علومِ دینی از نبی کریمؐ حاصل کرد۔ از آنکه وی را شب و روز معیتِ نبی کریمؐ میسّر بود، مسائلِ علم و حکمت از نبی کریمؐ می شنید۔ او هم بعض مسائل را در خدمتِ آنحضرتؐ پیش می کرد۔ تا آنکه مطمئن نمی شد قرار نمی گرفت۔

حضرت عائشهؓ اخلاقِ بلند داشت و در غیابِ کسی سخنِ بَد نمی گفت۔ او خیلی خوددار و سخی بود۔ او به غلامان به شفقت پیش می آمد۔ طفلانِ یتیم را متبنّٰی می کرد و دستِ شفقت بر سرِ ایشان می نهاد۔ نیز فرائضِ تعلیم و تربیت و مناکحتِ ایشان را انجام می داد۔

میعادِ زوجیتِ حضرت عائشهؓ باحضرت محمدؐ محیط بر نُه سال بود۔ درین زمان او اقوالِ نبویؐ و فرموداتِ حضورؐ را می شنید و آنها را یاد می گرفت و حرف به حرف به دیگر مسلمانان روایت می کرد۔ ازین سبب او را 'صدّیقه' لقب داده اند۔

او اعمال و کردارِ پیغمبرؐ را به نظرِ غائر مشاهده می کرد۔ صدها احادیثِ مبارکه بتوسّطِ حضرت عائشهؓ به اُمّت رسید و این احسانِ عظیمِ او بر مسلمانانِ جهان تاقیامت باقی خواهد ماند۔

(اداره)

فرهنگ (Glossary)

همسر	بیوی، ساتھی	Wife
فَطین	ذہین	Intelligent
خوانده	پڑھی لکھی	Literate
مهارتِ تامّه	کامل مہارت	Expertise
معیت	ہمراہ، ساتھ	With
غیاب	پیٹھ پیچھے	In absence
متبنّٰی	بیٹا / بیٹی بنانا، گود لینا	To Adopt
مناکحت	نکاح	Marriage
میعاد	مدت، عرصہ	Time, period

پرسش / Exercise

۱۔ مناسب الفاظ سے درج ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ حضرت عائشهؓ .... نبی کریمؐ بود۔

۲۔ حضرت عائشهؓ از ایامِ طفلی .... و .... بود۔

۳۔ حضرت عائشهؓ در غیابِ کسی .... نمی گفت۔

۴۔ صدها .... بتوسّطِ حضرتِ عائشهؓ به اُمّت رسید۔

۲۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ اسمِ پدرِ حضرت عائشهؓ بنویسید۔

۲۔ علوم که حضرت عائشهؓ در آن مهارتِ تامّه داشت، بنویسید۔

۳۔ لقب های حضرت عائشهؓ بنویسید۔

۳۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

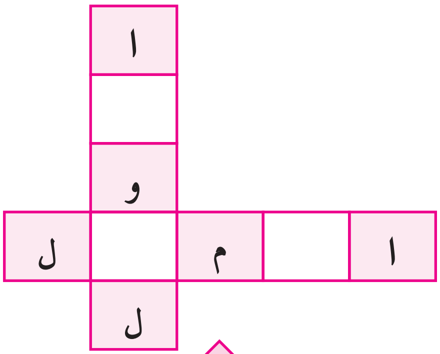

۴۔ درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following diagram.

خصوصیاتِ کردارِ
حضرت عائشہؓ

۵۔ سبق سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find the words from the lesson having 'واوِ عطف'.

۶۔ درج ذیل الفاظ کے واحد اور جمع لکھیے۔

Make singular and plural of the following words.

....	....	....	لقب	یوم	مسئله
مسلمانان	علوم	غلامان	....	....	....

۷۔ درج ذیل الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find antonyms of the following words.

پدر ، مرد ، کوتاه ، ناخوانده

۸۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

حضرت عائشہؓ اخلاقِ بلند داشت و در غیابِ کسی سخنِ بَد نمی گفت۔ او خیلی خوددار و سخی بود۔ او به غلامان به شفقت پیش می آمد۔ طفلانِ یتیم را متبنّٰی می کرد و دستِ شفقت بر سرِ ایشان می نهاد۔

۲- شعرای فارسی در عهدِ اکبری

تمہید : فنونِ لطیفہ میں شاعری ایک اہم مقام رکھتی ہے۔ اِس کے ذریعے شاعر اپنے جذبات و احساسات کو لفظی جامہ پہنا کر نہایت مؤثر انداز میں دوسروں تک اپنی بات پہنچاتا ہے۔ دہلی کے اکثر بادشاہوں نے اپنی علم دوستی اور شعر و سخن سے دلچسپی کے باعث شعرا کی سرپرستی کی اور انھیں اپنے دربار میں اعلیٰ مقام عطا کیا۔ اُس زمانے کے فارسی شعرا میں ہندو اور مسلمان دونوں شامل تھے۔ بادشاہ مسلم شعرا کے ساتھ ساتھ ہندو شعرا کی سرپرستی کرنے میں بھی پیچھے نہ تھے۔ یہ نہ صرف ان کی ادب دوستی بلکہ رواداری کی بہترین مثال ہے۔ ہم اِس سبق میں عہدِ اکبری کے چند شعرا کے حالات سے واقفیت حاصل کریں گے۔

اکبر نخستین پادشاهی است که برسم و تقلیدِ سلاطینِ ایران منصبِ خاصی بنام 'ملك الشعراء' در دربارِ خود برقرار ساخت و اوّل همه غزالیؔ مشهدی باین مقام و مرتبت نائل گشت و سپس این منصب را بشاعری هندی نژاد، ابو الفیض ناگوری متخلّص به فیضیؔ عطا فرموده- برادرِ فیضیؔ که نامش ابو الفضل بود، وزیرِ اکبر بود- او در کتابِ معروفِ خود 'آئینِ اکبری' فهرستی طولانی از شعرای دربارِ آن پادشاه باسم و رسم آورده است که مشتمل بر شصت نام است- همه آنها از مهاجرینِ ایران بودند- در آن میان قاسم کاهیؔ، نظیریؔ نیشاپوری و عرفیؔ شیرازی از دیگران معروف ترند-

در آن زمان نه تنها ایرانیان و مسلمانانِ هند در زبانِ فارسی بحدِ کمال براعت رسیدند بلکه از میانِ هندوان نیز جماعتی کثیر از نخبه برهمنان و فضلای برگزیدهٔ ایشان بحکمِ موهبتِ ذاتی و ادبِ اکتسابی گوی سبقت از مسلمانان ربودند- یکی از آنجمله پاندیت دونگر مَل است که بدایونیؔ در تاریخِ خود ازو نقل می کند، "وی برهمنی بوده است در زمانِ اسکندر لودی که در دهلی بتدریسِ زبانِ فارسی اشتغال داشته-" نیز دیگری میرزا منوهر توسنی است و شاعرِ هندوی دیگر موسوم به کریشنا داس همچنان در عصرِ اکبر بود-

دیگر از شعرای هندی الاصل در زبانِ فارسی چندربهان برهمن است که منشئ شاهزاده دارا شکوه بوده- بعد از قتلِ دارا شکوه حدود ۱۰۷۰ هجری در بنارس درگذشت- وی در نظم و نثرِ فارسی دستی توانا داشته- 'چهار چمن' یا 'منشأتِ برهمن' از تالیفاتِ او است-

(ماخوذ)

فرهنگ (Glossary)

نخستین	اوّلین	The first
تقلید	پیروی	Follow
برقرار ساخت	جاری رکھا، قائم رکھا	Continued
منصب	عہدہ	Position
مرتبت	مرتبہ	Rank
نائل گشت	کامیاب ہوا	Succeeded
ہندی نژاد	ہندوستانی نسل کا	of Indian origin
طولانی	دراز، طویل، لمبا	Lengthy
براعت	ہنر میں کامل ہونا	Excellence
نخبہ	منتخب	Choiced, selected
موہبت	بخشش، عطیہ	Gift, present
اکتسابی	ذاتی محنت سے حاصل کیا ہوا	Earned or learnt with self-commitment
اشتغال داشتن	مصروف ہونا، مشغول ہونا	To be occupied

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ کی مدد سے خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ منصبِ خاصی بنام .... در دربارِ خود برقرار ساخت۔

۲۔ برادرِ .... کہ نامش ابو الفضل بود۔

۳۔ همه آنها از .... ایران بودند۔

۴۔ شاعرِ هندوی دیگر موسوم به .... همچنان در عصرِ اکبر بود۔

۲۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ **Complete the following web-diagram.**

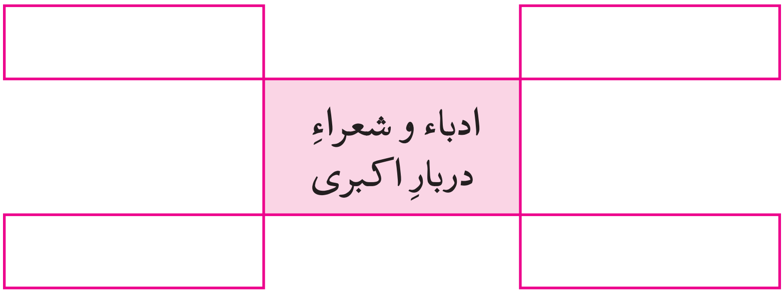

۳۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

		ا					
		و					
ض		ف			و		ا
		ل					

۴۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

Do as directed.

۱۔ نامِ ملك الشعراءِ اوّل در دربارِ اکبر بنویسید۔

۲۔ نامِ کتابِ ابو الفضل بنویسید۔

۳۔ اسم های هندو شعراء در عهدِ اکبری بنویسید۔

۴۔ چند نامهای مهاجرینِ ایران بنویسید۔

۵۔ تالیفِ چندربهان برهمن بنویسید۔

۵۔ سبق سے درج ذیل الفاظ کی ضدیں تلاش کر کے لکھیے۔

Find antonyms from the text.

۱۔ آخر

۲۔ ناتوان

٦۔ درج ذیل کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following into Urdu or English.

۱۔ غزالی مشهدی باین مقام و مرتبت نائل گشت۔

۲۔ آنها از مهاجرینِ ایران بودند۔

۳۔ دیگر از شعرای هندی الاصل در زبانِ فارسی چندربهان برهمن است۔

۷۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in simple Persian with the help of the following words.

۱۔ اسمِ من

۲۔ زبانِ فارسی

۳۔ ملكِ ما

۳۔ آلودگیِ فضا

تمہید : بنی نوعِ انسان کی سائنسی اور تکنیکی ترقی کے نتیجے میں ماحولیات کے توازن میں بھی بڑا بگاڑ پیدا ہوا ہے۔ ہوا، پانی، آواز اور دیگر اقسام کی آلودگیوں نے انسانی زندگی کو جہنم بنا کر رکھ دیا ہے۔ نہ صاف ہوا میسر ہے نہ صاف وشفاف پانی۔ اس کے باعث انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔ جنگلات کی کٹائی نے ماحول کا توازن بگاڑ دیا ہے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ نے فضا کو آلودہ کردیا ہے۔ اگر اس کی اصلاح کی کوشش نہ کی گئی تو خدشہ ہے کہ نسلِ انسانی ہی نہیں بلکہ چرند و پرند کو بھی زبردست نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس سبق میں آلودگیِ فضا کے اسباب اور تدارک پر گفتگو کی گئی ہے۔

آلودگیِ فضا برای صحتِ انسان مضر است۔ فضای این جهان از مختلف وسائل و اسباب آلوده می شود، از قبیلِ دود های اتومبیل ، کارخانه های صنعتی ، خانۀ حرارتِ الکترونیکی و خانۀ توانائیِ ایتومی، به سببِ این همه گازهای مهلك پیدا می شود و در فضا می آمیزد۔ در این مقدارِ کاربن دائی اکسائد خیلی زیاد می باشد که مهلك ترین گازهای جهان است۔ این گاز برای سلامتیِ انسان و دیگر مخلوقاتِ الٰهی مضر می باشد۔ این گازهای مختلفه رفته رفته در فضای بسیط جمع می شوند و غلافِ زمین که او را اوزون می گویند بتدریج ضرر می دهد و آنرا پاره می کند۔ از این سبب درجۀ حرارتِ زمین بالا می رود و در فصل ها هم دگرگونی دیده می شود۔ از آلودگیِ فضا جنگل ها و نظمِ باران آسیب می بیند۔ برف های قطبین آهسته آهسته از حرارتِ زمین متاثر شده در آب تبدیل می شود۔ این آبِ کثیر در رودخانه ها و دریاها می رسد و سببِ سیل و طوفان می شود۔ همین سبب است که مردمان که به کنارِ رودخانه ها و دریاها اقامت دارند پیوسته در خطرِ زندگانی می کنند۔ جرثومه های مهلك در این فضای گرم پرورش و افزائشِ زیاد می یابند و بیشتر مخلوقاتِ زمین خصوصاً مردمان را در مرض های مهلك مبتلا کنند۔

مارا باید کارها انجام دهیم که آلودگیِ فضا بر طرف شود۔ باید درخت ها را زیاد به کاریم و درختانِ کاشته شده را تحفّظ کنیم۔ جنگلات را حفظ کنیم زیراکه درختان و جنگل ها برای بارانِ خوب معاون می باشند۔ باید آلودگیِ فضا را کم کنیم تا ما را هوای پاك و صاف میسّر شود که این برای صحت و سلامتی و بقای انسانی خیلی ضروری است۔

(اداره)

فرهنگ (Glossary)

قبیل	قسم	Category
گاز	گیس	Gas
آسیب	نقصان،خسارہ	Harm, loss
قطبین	قطب شمالی،قطب جنوبی	North pole, South pole
کاشته	بویا ہوا	Planted, sown
کارخانهٔ صنعتی	صنعت وحرفت کے کارخانے	Industrial workshop / factory
خانهٔ حرارتِ الکترونیکی	بجلی گھر	Power house
ایتومی	ایٹمی	Atomic

پرسش / Exercise

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ آلودگیِ فضا برای صحتِ انسان .... است۔

۲۔ این گازهای مختلفه رفته رفته .... جمع می شوند۔

۳۔ از این سبب .... زمین بالا می رود۔

۴۔ برف های .... آهسته آهسته آب می شود۔

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the following.**

'الف'	'ب'
سببِ آلودگی	افزائشِ جرثومه
غلافِ زمین	کارخانه های صنعتی
جنگلات	اوزون
فضای گرم	معاونِ باران

۳۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

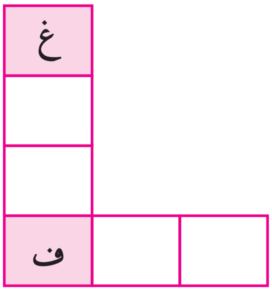

۴۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

Do as directed.

۱۔ اثراتِ آلودگیِ فضا بر صحتِ انسان بنویسید۔

۲۔ اسبابِ آلودگیِ فضا را بنویسید۔

۳۔ نامِ گازهای مهلك ترین بنویسید۔

۴۔ جنگلات و درختان برای باران معاون اند، رائے خود بدهید۔

۵۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔

Write whether the following statements are true or false.

۱۔ برف های قطبین آهسته آهسته آب می شود۔

۲۔ اتومبیل یکی از اسبابِ آلودگیِ فضا است۔

۳۔ اوزون زیرِ زمین است۔

۴۔ درختان برای صحتِ انسانی مفیداند۔

۶۔ درج ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔

Translate the following sentences into Urdu or English.

۱۔ جرثومه ها در فضای گرم ، پرورش و افزائش زیاد می یابند۔

۲۔ مارا باید کارها انجام دهیم که آلودگیِ فضا بر طرف شود۔

۳۔ درین مقدارِ کاربن دائی آکسائید خیلی زیاد می باشد۔

۴۔ این برای صحت و سلامتی و بقای انسانی خیلی ضروری است۔

۴- مولانا ابو الکلام آزاد

تمہید: ہمارا ملک ۱۵/اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا۔ انگریز ہندوستان میں تاجر بن کر آئے اور دھیرے دھیرے ہمارے ملک پر قابض ہوگئے۔ ان کے ظلم وستم سے ہندوستانی عوام جب تنگ آ گئے تو ملک کو انگریزوں کے پنجے سے آزاد کرانے کی جدوجہد شروع کی گئی۔ آزادی کے لیے ہندوستان کے عوام نے بڑی قربانیاں دیں۔ آزادی کی اِس جدوجہد کی قیادت جن رہنماؤں کے ہاتھ میں تھی، ان میں مولانا ابوالکلام آزاد، گوپال کرشن گوکھلے، لوک مانیہ تلک، پنڈت جواہر لال نہرو، گاندھی جی اور سردار پٹیل وغیرہ کے نام نمایاں ہیں۔ اِس سبق میں تحریکِ آزادی کے ایک ممتاز رہنما مولانا ابوالکلام آزاد کی زندگی کے مختصر حالات بتائے گئے ہیں اور ملک کے لیے ان کی قربانیوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

مولانا ابو الکلام آزاد یکی از معروف ترین مجاهدینِ آزادی و صحافی و مفسّرِ قرآنِ کریم و مقرّرِ فصیح البیان بود۔

ولادتِ او در شهرِ مکه در سال ۱۸۸۸ میلادی واقع شد۔ پدر که نامش خیر الدین بود، یکی از جیّد و معروف ترین علمای هند بود۔ اسمِ اصیل مولانا آزاد، محی الدین احمد بود۔ او تعلیمِ دینی و دنیاوی حاصل کرد۔ در سال ۱۹۱۲ میلادی مشهور ترین اخبار بنام 'الهلال' بناء کرد۔ بعد از منقطع شدنِ اشاعتِ این اخبار، اخبارِ دیگر بنام 'البلاغ' در سال ۱۹۱۴ میلادی طبع و نشر کرد۔

باکمكِ این اخبار، مولانا در دل های مردمِ هند ولوله ها و جذبه های حصولِ آزادی پیدا کرد۔ او برای آزادیِ وطن خیلی مجاهدت و کشمکش نمود و در این کوشش چندین بار او را پسِ زندان کردند۔ وقتی که هندوستان از چنگِ دولتِ انگلیسی رها شد، در حکومتِ هند مولانا آزاد را اوّلین وزیرِ تعلیم متعین کردند۔

درمدّتِ وزارتِ خود، مولانا کارهای نمایان انجام داد، خصوصاً در فروغِ تعلیمِ تکنیکی و سائنسی کاوشِ سخت کرد۔ برای تعلیمِ تکنیکی و سائنسی اداره ها در شهر های مختلف بنیاد نهاد۔

مولانا ابو الکلام آزاد ۲۲/ فروری ۱۹۵۸ میلادی در شهرِ دهلی ازین جهان گذشت۔ ترجمان القرآن، تذکره و غبارِ خاطر معروف ترین تصنیفاتِ او هستند۔

(اداره)

(Glossary) فرہنگ

Interpretor of the holy Quran	قرآن کی تفسیر بیان کرنے والا	مفسّرِ قرآن
Fluent speaker, orator	روانی سے تقریر کرنے والا	فصیح البیان مقرّر
Original	اصلی	اصیل
Discontinue	بند ہونا	منقطع
Help, aid	مدد	کمك
Jail, prison	قیدخانہ،جیل	زندان
Claw	پنجہ	چنگ
Development	ترقی	فروغ

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ اسمِ پدرِ مولانا آزاد .... بود۔

۲۔ پدرِ او یکی از جیّد و معروف ترین .... بود۔

۳۔ در این کوشش چندین بار او را .... کردند۔

۴۔ در حکومتِ هند مولانا آزاد را اوّلین .... متعیّن کردند۔

۵۔ او برای آزادیِ وطن خیلی .... و .... نمود۔

۲۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ جای ولادتِ ابو الکلام آزاد بنویسید۔

۲۔ سنِ ولادتِ مولانا آزاد بنویسید۔

۳۔ اسمِ اصیلِ مولانا آزاد بنویسید۔

۳۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the following.**

الف	ب
اخبار الهلال	۱۹۱۴
اخبار البلاغ	۱۹۵۸
وفاتِ مولانا آزاد	۱۹۱۲

۴۔ درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following diagram.

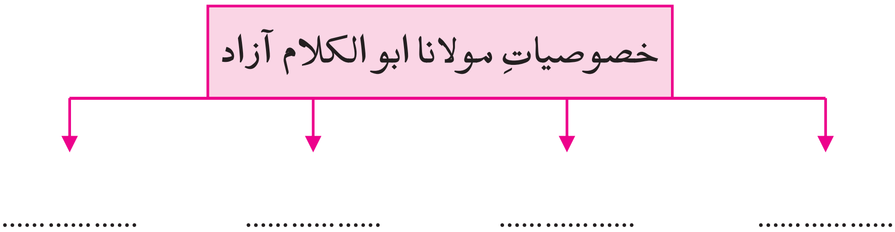

۵۔ درج ذیل خاکہ مکمل کیجیے۔

Complete the following diagram.

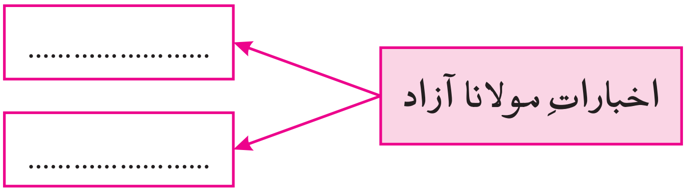

۶۔ ”مولانا آزاد بحیثیتِ مجاہدِ آزادی“ اس موضوع پر اُردو یا انگریزی میں اظہارِ خیال کیجیے۔

Express your opinion in Urdu or English on : “مولانا آزاد بحیثیتِ مجاہدِ آزادی”

۷۔ اسم های تصنیفاتِ مولانا ابو الکلام آزاد بنویسید۔

عملی کام:

دس تا پندرہ مجاہدینِ آزادی کی تصاویر حاصل کر کے ہر ایک کے بارے میں تین تا چار سطروں میں معلومات اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Collect pictures of 10 to 15 freedom fighters and give information about each in 3 to 4 lines in Urdu or English.

۵- عید الفطر

تمہید : ہمارا ملک مختلف قسم کے رنگارنگ پھولوں کے ایک گلدستے کی مانند ہے۔ یہاں مختلف مذاہب کے لوگ صدیوں سے مل جل کر رہتے آئے ہیں۔ ہر مذہب کے مخصوص تہوار ہوتے ہیں۔ ہندوستان کے تمام لوگ اپنے مذہب اور رسم و رواج کے مطابق مختلف تہوار مناتے ہیں جیسے ہندوؤں کے تہوار دیوالی اور ہولی، عیسائیوں کا کرسمس وغیرہ۔ اِسی طرح مسلمانوں کا تہوار عید الفطر ہے۔ اِس سبق میں عید الفطر کے تعارف کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتانے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ تہوار آپس میں محبت و مودّت پیدا کرنے اور غریبوں کے ساتھ جذبۂ ہمدردی کے عملی اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہے۔

عید الفطر بعد از اختتامِ ماهِ رمضان المبارك واقع می شود۔ مسلمانان در ماهِ صیام روزه دارند۔ باری تعالی در انعامِ این عمل تحفۂ عظیمی به بندگانِ خویش عطا می کند که آنرا عید الفطر می گویند۔ همین سبب است که مسلمانان به روزِ عید به ایزد تعالیٰ رجوع شوند و به بارگاهِ خداوندی نمازِ دو گانه ادا می کنند و در شادمانی پروردگارِ خود را فراموش نمی کنند۔

به روزِ عید هر مسلمان از طرفِ خود و عیالِ خود رقمی و گاهی گندم و جو و خورمه به فقراء و مساکین تقسیم می کند که آنرا 'فطره' می نامند۔ درین روز همه مسلمانان لباس های نو می پوشند۔ خصوصاً بچه ها بعد از پوشیدنِ لباسِ نو خیلی شاد می شوند۔ ایشان از بزرگانِ خود تحفۂ عیدی بصورتِ پولها می گیرند۔ آن روز در همه خانه ها غذای انواع و اقسام و خوش ذائقه پخته می شود۔ یکی از آنها شیرخرمه است که خیلی خوش مزه می باشد۔ عامّة المسلمین بروزِ عید 'سویّان' (ورمیشل) نیز می پزند و مهمانان و اقارب را این طعام های خصوصی پیش می کنند۔ عید موقعِ دید و باز دید است۔ آن روز احباب به خانۂ یك دیگر برای ملاقات می روند و در شادمانیٔ احباب شرکت می کنند۔ یك دیگران را تبریكِ عید می گویند۔ (اداره)

فرهنگ (Glossary)

انعام	اَجر	Reward
رجوع	واپس ہونا، لوٹنا	Revert, return
گندم	گیہوں	Wheat
مساکین	مسکین کی جمع، تنگدست	Poor (plural)
متنوع	مختلف، طرح طرح کے	Various
پول	روپیہ پیسہ	Money
تبریك	مبارکباد	Greetings

پرسش / Exercise

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ عید الفطر بعد از اختتامِ .... واقع می شود۔

۲۔ مسلمانان در ماہِ صیام .... دارند۔

۳۔ در این روز همه مسلمانان .... می پوشند۔

۴۔ بچه ها بعد از پوشیدنِ لباسِ نو .... می شوند۔

۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ Solve the following crossword.

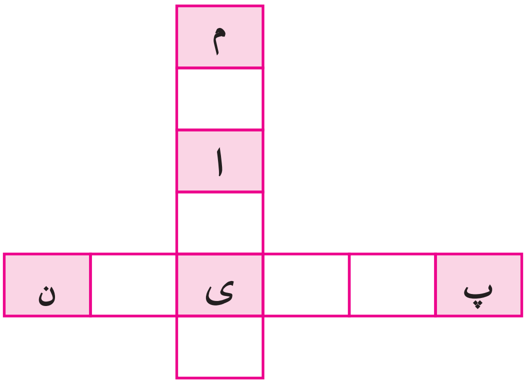

۳۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ Complete the following web diagram.

۴۔ ذیل کے الفاظ کی ضد لکھیے۔ Write antonyms of the following words.

خوش مزه ، فقیر ، نَو ، بزرگ

۵۔ سبق میں سے جمع کے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ مثلاً شادی - شادی ها

Find plurals from the text. Eg.: شادی – شادی ها

۶۔ خصوصیاتِ عیدالفطر پر اُردو یا انگریزی میں پانچ جملے تحریر کیجیے۔

Write at least five sentences in Urdu or English on : خصوصیاتِ عید الفطر

۷۔ درج ذیل الفاظ کی مدد سے آسان فارسی میں جملے بنائیے۔

Make sentences in simple Persian with the help of the following words.

عید الفطر ، انعام ، فطره ، مهمان

عملی کام : شیرخُرمے میں استعمال ہونے والے میووں اور دیگر اشیا کے نام فارسی میں لکھ کر اُن کی تصویروں کا البم بنائیے۔

٦- سیرِ باغِ وحش

تمہید : سفرنامہ نثری ادب کی ایک صنف ہے۔ سفرنامے بڑی دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سفرنامہ نگار مختلف ملکوں کی سیر کرتے ہوئے اپنی تحریر کے ذریعے ہمیں بھی اس سیر میں شامل کر لیتا ہے۔ اس طرح ہمیں نئے نئے مقامات، تہذیبوں، نئے حالات اور نئے رسم و رواج سے واقفیت ہو جاتی ہے۔ بادشاہِ ایران ناصر الدین شاہ قاچار اپنی سیاحت کے لیے مشہور تھے۔ اِس سبق میں انھوں نے چڑیا گھر کی سیر کا حال بیان کیا ہے جس میں انھوں نے مختلف جانوروں، پرندوں، آبی جانداروں اور پودوں وغیرہ کا اس طرح ذکر کیا ہے کہ ہمیں ان کی حفاظت کی طرف رغبت پیدا ہوتی ہے جو آج کی ایک بڑی ضرورت ہے۔

اشکالی که در کتاب نوشته اند در باغِ وحش زنده دیدیم۔ در این باغِ وحش قفس های بزرگِ خوب دیده شد که هر نوعِ حیوانی را در قفسِ علیٰحده گذاشته بودند۔ انواعِ طیوری که در عالم بهم می رسد همه در آنجا موجود بود۔ ما داخلِ دالانِ قفس های حیواناتِ درنده شدیم۔ شیرِ یالدارِ افریقه بسیار عظیم الجثّه و مهیب بود۔ چشم های دریده خیلی مهیب، بدن خوش شکل مثلِ مخمل۔ دو پَلنگِ سیاه هم دیده شد۔ شیرِ ماده هم بود که چند بچۀ شیر همانجا زائیده و بچه هایش بزرگ شده بودند۔ پَلنگِ زیاد، یوزهای مختلف، کفتار های عجیب الخلقت صدا های غریب می کردند۔ میمون های مختلف و دو فیل هم بودند۔ گورخر و خرس و روباه، نهنگ و خارپشت و سنگ پشت هم دیده می شود۔ انواعِ طوطی ها و طاؤس ها و انواعِ مرغ های خوش رنگ در قفسی بسیار بزرگ مشغولِ پرواز و بازی بودند۔ باز به ماهی خانه آمدیم۔ دیدیم ماهی ها و حیوانات و نباتاتِ بحری را توی حوض ها که روی آنها بلّور و آئینه های بزرگ است، انداخته اند۔ از آنجا که ایستاده تماشا می کردیم، تهِ حوض پیدا بود ماهی ها و جانورها و نباتات بحالتِ طبعی که در دریا دارند، بعض خوابیده بعض در حرکت۔ ماهی های عجیب نوع و رنگارنگ، بزرگ و کوچك ، اینجا همه دیده می شوند۔

(ناصر الدین شاہ قاچار)

فرہنگ (Glossary)

اشکال	شکل کی جمع، تصویریں	Figures
وحش	جنگلی جانور	Beasts, wild animals
قفس ها	پنجرے	Cages
نوع	قسم	Kind
طیور	پرندے	Birds
یالدار	جس کی گردن پر بال ہوں	Fringed

Huge body	بڑے جسم والا	عظیم الجثّه
Dangerous	بھیانک	مهیب
Leopard	تیندوا	پلنگ
Cheetah	چیتا	یوز
Odd looking	عجیب صورت/ ہیئت والا	عجیب الخلقت
Hyena	لکڑ بھگا	کفتار
Monkey	بندر	میمون
Elephant	ہاتھی	فیل
Ass / donkey	گدھا	خر
Zebra	زیبرا	گورخر
Bear	ریچھ	خرس
Fox	لومڑی	روباه
Alligator	مگرمچھ	نهنگ
Porcupine	ساہی، جنگلی چوہا	خار پشت
Tortoise	کچھوا	سنگ پشت
Bird, parrot	پرندہ/طوطا	طوطی
Peacock	مور	طاؤس
Birds	پرندے	مرغ ها
Fish-pond, aquarium	مچھلی گھر	ماهی خانه
Cutglass	شفاف شیشہ	بلّور
To watch	دیکھنا	تماشا کردن
Little	چھوٹا	کوچك

Exercise / پرسش

Fill in the blanks with appropriate words. ا۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

۱۔ در این باغِ وحش .... خوب دیده شد۔

۲۔ ما داخلِ دالانِ قفس های .... شدیم۔

۳۔ کفتار های عجیب الخلقت .... می کردند۔

۴۔ شیر .... بسیار عظیم الجثه و مهیب بود۔

۵۔ دو .... هم دیده شد۔

۲۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ — **Do as directed.**

۱۔ اسم های طیور از درس بنویسید۔

۲۔ اسم های عجیب الخلقت حیوانات را بنویسید۔

۳۔ در ماهی خانه مصنّف چه دید، بنویسید۔

۳۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ — **Match the following.**

خانه 'الف'	خانه 'ب'
شیر	سیاه
پلنگ	خوش رنگ
مرغ ها	عجیب نوع
ماهی ها	عظیم الجثه

۴۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ — **Solve the following crossword.**

پ			
گ			ب

۵۔ درج ذیل شبکی خاکہ مکمل کیجیے۔ — **Complete the following web-diagram.**

	نوعِ حیوانی	

۶۔ درج ذیل الفاظ کے واحد/جمع لکھیے۔ — **Write singulars/plurals.**

واحد		حیوان		نوع	
جمع	ماهی ها		طیور		اشکال

۷۔ درج ذیل کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے۔ — **Use the following into Persian sentences.**

۱۔ قفس ۲۔ مهیب ۳۔ ماهی خانه ۴۔ بزرگ ۵۔ رنگارنگ

عملی کام:

اُردو یا انگریزی میں اپنے کسی سفر کی روداد کا پروجیکٹ تیار کر کے جماعت میں پیش کیجیے۔

Prepare a report of any of your journey in Urdu or English and present it in your classroom.

۷- شجاعت

تمہید : اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو اشرف المخلوقات بنا کر دنیا میں بھیجا ہے اور انھیں اعلیٰ اخلاقی صفات عطا کی ہیں مثلاً سچائی، شجاعت، محبت، رواداری وغیرہ۔ ان میں شجاعت یعنی دلیری اور بہادری کی صفت بڑی اہمیت کی حامل ہے۔ بعض اوقات انسان کو اس صفت کی کمی کی وجہ سے مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ استاد احمد بہمنیار نے اِس سبق میں نہ صرف شجاعت کے حقیقی مفہوم سے روشناس کرایا ہے بلکہ اس کے فوائد سے بھی آگاہ کرنے کی ایک قابلِ قدر کوشش کی ہے۔ اِس سبق کی تدریس کا بنیادی مقصد یہ بھی ہے کہ روز بروز کم ہوتی شجاعت کی صفت کو ہم اپنے اندر پیدا کریں اور دنیا میں کامیابی حاصل کریں۔

شجاعت نترسیدن نیست بلکه آن است که انسان در برابرِ حوادث و رنج ها و ناملایمات ایستادگی و پایداری کند- از مشکلات نهراسد و راه های مناسب پیروزی برخطرها و مشکلات را جست و جو کند- شجاع کسی است که از خطر و عاقبتِ کارهای بد بترسد و لی دست و پای خود را گم نکند و باکمالِ متانت و آرامش، برای روبه روی باخطر، چاره جوئی کند- سربازی که در صحنه ای نبرد وظیفه ای خود را انجام می دهد ، شجاعت است- شجاعت تنها در میدانِ جنگ نیست- تصمیم گیری به جای پذیرشِ سختی ها و تلخی ها برای رسیدن به موفقیت ها همه به شجاعت نیاز مندند-

شجاعتِ اخلاقی آن است که فکر و عقیده ای را که بر حق و درست است ، بدون واهمه و ترسی بیان کنیم- بر عقیده و ایمانِ درست استوار بایستیم- حرفِ راست و درست بگوییم و مانند پیامبرانِ الٰهی بر اعتقاد و قولِ خود استوار بمانیم و در دفاع از حق فداکار و نترسی باشیم-

ریشه ای اصلی ترس های نادرست در جهل و نادانی است- بعضی از تاریکی می ترسند و شب و تاریکی را پر از اشباح و پدیده های ترسناك می دانند- آیا برای شما اتفاق افتاده است که از چیزی در تاریکی بترسید امّا وقتی چراغ روشن کنید به ترسیِ خود تان بخندید؟ بعضی از پزشك و درمان می ترسند، در حالی که نمی دانند همین واکسین یا جرّاحی، سلامتِ آنها را تضمین می کنند- کمی بیش تر فکر کنید؛ آیا ترس های شما درست و به جاست؟ اکنون از خودتان بپرسید : چه کنیم تا شجاع باشیم، بیهوده نترسیم و دیگران را بیهوده نترسانیم!

(استاد احمد بهمنیار)

فرہنگ (Glossary)

حوادث	حادثے کی جمع	Happenings, accidents
ناملایمات	سختی، سختیاں	Hardships
عاقبت	انجام	The end
متانت	وقار	Dignity
چاره جوی	علاج	Remedy, cure
سرباز	سپاہی	Soldier
صحنه	میدانِ عمل	Arena, stage
وظیفه	کام، فرض	Duty
تصمیم	ارادہ، عزم	Commitment
موفقیت	کامیابی	Success
استوار	ثابت قدم	Firm, staunch
دفاع	روک، حفاظت	Defence
فداکار	نثار ہونے والا	Devotee
ریشه	بنیاد، جڑ	Origin, root, base
اشباح	بھوت	Ghost
پدیده	خصوصیت	Phenomenon
پزشك	طبیب، ڈاکٹر	Physician
دَرمان	علاج	Remedy, cure
واکسین	ٹیکہ	Vaccine
جرّاحی	سرجری	Surgery
تضمین	ضمانت	Guarantee
بیهوده	فضول، بے فائدہ	Useless

Exercise / پرسش

ا۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔ **Fill in the blanks.**

ا۔ شجاعت .... در میدانِ جنگ نیست۔

۲۔ ریشهٔ اصلی ترس های نادرست در .... و .... است۔

۲۔ مناسب الفاظ سے درج ذیل جدول مکمل کیجیے۔

Complete the following table.

رنج ها	و	....
راست		....
جهل		....

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ **Find antonyms of the following words from the text.**

الفاظ	ضد
آغاز	
شیرینی	
نرمی	
روز	

۴۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

ت			ك		
			ل		

۵۔ مندرجہ ذیل مصادر سے فعلِ امر بنائیے۔

Make imperatives of the following infinitives.

۱۔ کردن – ....

۲۔ خندیدن – ....

۳۔ دانستن – ....

۴۔ ترسیدن – ....

۶۔ شجاعت کی تعریف چند جملوں میں اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Define 'Bravery' in few sentences in Urdu or English.

عملی کام:

شجاعت سے متعلق آپ کو معلوم واقعات سے کوئی واقعہ اُردو یا انگریزی زبان میں تحریر کیجیے۔

Write any incident of bravery in Urdu or English.

۸- حکایات

تمہید : حیاتِ انسانی کے ابتدائی دور سے انسان داستانوں اور قصے کہانیوں میں دلچسپی لیتا آیا ہے۔ کسی بھی زبان میں حکایات یا کہانیاں وہ اوّلین نثر پارے ہوتے ہیں جو کسی بھی قوم کے بچے ابتداً اپنے ماں باپ، دادا دادی اور نانا نانی سے سنتے ہیں۔ بزرگ اِن کہانیوں کے ذریعے بچوں میں اعلیٰ اخلاقی اقدار کی آبیاری کے ساتھ ساتھ انھیں زبان کا علم بھی سکھاتے ہیں۔ بڑوں کے لیے تحریر کردہ حکایات بھی خاص اہمیت کی حامل ہوتی ہیں جن سے سبق اور نصیحت حاصل کرتے ہوئے ہم اپنی زندگی خوش گوار بنا سکتے ہیں۔ درج ذیل تین حکایات نہایت دلچسپ اور سبق آموز ہیں جو ہماری زندگی پر گہرا اثر مرتب کرتی ہیں۔

حکایت ۱

نابینای در شبِ تار چراغ در دست و سبوی بر دوش گرفته در بازار می رفت۔ شخصی از وی پرسید که ای احمق روز و شب در چشمِ تو یکسان است، ازین چراغ ترا فائده چیست؟ نابینا خندید و گفت : این چراغ برای من نیست بلکه برای تُست تا در شبِ تار سبوی مرا نشکنی۔

حکایت ۲

پادشاهی از منجمی پرسید که چند سال از عمرِ من باقیست؟ گفت : دِه سال۔ پادشاه بسیار متفکّر گردید و همچو بیمار بر بستر افتاد۔ وزیر عاقل بود، منجّم را رو بروی پادشاه طلبید و پرسید که چند سال از عمر تو باقیست؟ گفت : بیست سال۔ وزیر همان وقت از شمشیر منجّم را روبروی پادشاه بقتل رسانید۔ پادشاه خوشنود گردید و حکمتِ وزیر را پسندید و باز هیچ سخنِ منجّم نشنید۔

حکایت ۳

آورده اند که حضرت یوسف علیه السلام در سالهای قحط بوقتِ آنکه در مصر پادشاه بود هر روز ضعیف و نزار تر شدی۔ سببِ این حال از وی پرسیدند، جواب نداد۔ بعد ازان که بسیار اِلحاح کردند، گفت : مرضی دارم نهانی، حکماء گفتند : شما مرض را تقریر فرمایید تا بمعالجه مشغول شویم۔ گفت : هفت سال است که بر مسندِ شاهی متمکّن شده ام و زمامِ اختیارِ رعایای مصر بدستِ تصرّفِ من باز داده اند و درین مدّت نفسِ من در آرزوی آنست که او را از نانِ جَو سَر گردانم و نکرده ام۔ گفتند : این همه مشقت چرا می کشی؟ گفت : موافقتِ محتاجان و گرسنگان میکنم و می ترسم که یك کس شبی در ولایتِ مصر گرسنه باشد و من آن شب سَیر باشم، مرا بقیامت گرفتاری بود۔

(Glossary) فرہنگ

حکایت ۱ :

شبِ تار	اندھیری رات	Dark night
سبو	گھڑا، مٹکا	Pitcher, pot
دوش	کندھا	Shoulder

حکایت ۲ :

منجّم	ستارہ شناس، نجومی	Astrologer
متفکّر	فکرمند	Pondering, thoughtful
عاقل	عقل مند	Learned, wise

حکایت ۳ :

نزار	کمزور، لاغر	Thin, weak
اِلحاح	آہ وزاری	Cry, squall
نهانی	خفیہ، پوشیدہ	Secretly, privately
متمکّن	رہائش پذیر، بیٹھا ہوا	Resident, seated
زمام	باگ، نکیل	Bridle, rein
تصرّف	قبضہ	Possession
موافقت	مطابقت، برابری	Equality, unanimity
گرسنگان	بھوکے	The hungry, starved (pl.)

Exercise / پرسش

حکایت ۱ :

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ روز و شب در چشمِ تو .... است۔

۲۔ این چراغ برای .... نیست۔

۳۔ تا در .... سبوی مرا نشکنی۔

۴۔ ازین چراغ ترا .... چیست ؟

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ **Find antonyms of the following from the text.**

بینا ، عاقل ، روز ، نقصان

حکایت ۲:

۱۔ درج ذیل کی وجہ اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔ Give reasons for the following in Urdu or English.

۱۔ پادشاہ بسیار متفکّر گردید۔

۲۔ وزیر منجّم را بروی پادشاہ بقتل رسانید۔

۳۔ پادشاہ باز ھیچ سخنِ منجّم نشنید۔

۲۔ مندرجہ ذیل جملوں کا اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate the following in Urdu or English.

۱۔ وزیر عاقل بود۔

۲۔ چند سال از عمرِ تو باقیست ؟

۳۔ پادشاہ حکمتِ وزیر را پسندید۔

۴۔ ھمچو بیمار بر بستر اُفتاد۔

حکایت ۳:

۱۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ Solve the following crossword.

		م			
	ا	ش			پ
		ل			

۲۔ مندرجہ ذیل کے معنی اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔ Write the meanings in Urdu or English.

۱۔ حکمتِ وزیر ۲۔ زمامِ اختیار

۳۔ مسندِ پادشاھی ۴۔ ولایتِ مصر

۳۔ حضرت یوسفؑ نے بیماری کا جو سبب بتایا اسے اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the reason of Hazrat Yusuf's illness in Urdu or English.

☆ ہر حکایت میں جتنے کردار ہیں، ان کے نام لکھیے۔

Write the names of all the characters from the stories.

۹- رایانه

تمہید : ہمارے عہد میں کمپیوٹر نے بنیادی مقام حاصل کرلیا ہے۔ آج جو لوگ کمپیوٹر کے استعمال سے واقف نہیں وہ زمانے کا ساتھ نہیں دے سکتے۔ پیش آئندہ سبق میں کمپیوٹر کی تاریخ مختصراً بتانے کے ساتھ کمپیوٹر کے مختلف استعمالات سے بھی آگاہی دی گئی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اسکول، مدرسہ، بینک، گھر، فیکٹری یا آفس؛ جگہ کوئی بھی ہو، کمپیوٹر کے بغیر کام چل ہی نہیں سکتا۔ اس سبق میں اس کی اہمیت کا احساس دلایا گیا ہے تاکہ ہم اس کے سیکھنے کو ترجیح دیں اور اس کے ذریعے ترقی و کامرانی کے مدارج طے کرسکیں۔

هزاران سال پیش ، انسان ها برای شمارشِ گاوها، گوسفندها، مرغ ها و خروس هااز انگشتانِ دستِ خود استفاده می کردند۔ امّا کم کم آموختند که از وسایلِ دیگر نیز می توان برای شمارش استفاده کرد۔ تا روزی رسید که وسیله ای به نام چُرتکه (abacus) ساخته شد که کارِ شمارش را آسان تر و سریع تر می کرد۔ نزدیك چهار صد سال پیش نیز نخستین ماشینِ حساب ساخته شد۔ آن ماشینِ حساب بزرگ بود و فضای به اندازه ی یك اتاق را اشغال می کرد۔ سر انجام رایانه ساخته شد که نه تنها کارِ ماشینِ حساب بلکه هزاران کارِ دیگر را نیز انجام می دهد۔

به کمكِ رایانه ها می توانیم سریع تر حساب کنیم۔ مسئله های گوناگون را حل کنیم ، نامه بنویسیم ، کتاب و روزنامه بخوانیم ، طرّاحی یا نقاشی کنیم و خبرها و اطلاعاتِ لازم را به دست آوریم۔ از رایانه در بسیاری از مشاغل نیز استفاده می شود۔ اکنون رایانه را در همه جا می توان یافت۔ در بانك ها و در فروشگاه ها، در مدرسه ها، در خانه ها حتیٰ در شهر بانی ها۔

شما انترنیت را بدانید، با رایانه های توان به شبکه ی انترنیت وارد شد و تازه ترین خبرها را در باره ی اختراعات و اکتشافات از گوشه و کنارِ جهان به دست آورد۔ می توان در خانه نشست و کتاب موردِ علاقه ی خود را از روی صفحه ی رایانه خواند یا فیلمِ دلخواهِ خود را تماشا کرد۔ رایانه برای انسان پدیده ی تازه است و انسان در به کار گیریِ آن هنوز در حالِ تجربه است۔ می دانیم که از هر چیز می توان خوب استفاده کرد۔

(ماخوذ)

فرهنگ (Glossary)

گاو	گائے	Cow
گوسفند	بھیڑ	Sheep
خروس	مرغا	Roaster
انگشتان	اُنگلیاں (انگشت کی جمع)	Fingers
چُرتکه	حساب کرنے کا موتیوں کا قدیم چوکھٹا/آلہ	Abacus
سریع تر	تیز تر، تیزی سے	Speedy, fast
اتاق	کمرہ	Room
اشغال	تصرف	Occupancy, holding
طرّاحی	ڈرافٹنگ، ڈیزائننگ	Drafting, designing
نقّاشی	ڈرائنگ	Drawing
بانك	بینک	Bank
فروشگاه	بازار	Market
شهربانی	پولس ہیڈکوارٹر	Police headquarter
شبکه	نیٹ ورک	Network, web
اختراعات	ایجادات	Inventions
اکتشافات	کھوجنا، تلاش کرنا	Discoveries

Exercise / پرسش

۱۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ هزاران سال پیش طریقهٔ شمارش را بنویسید۔

۲۔ ایجادِ رایانه انسان را چه سهولیات بخشیده است، بنویسید۔

۳۔ فوائدِ رایانه بالفاظِ خود بنویسید۔

۴۔ 'شبکه' این اصطلاح را بالفاظِ خود وضاحت بکنید۔

۵۔ استعمالِ انترنیت و فعالیتِ او بیان بکنید۔

۲۔ درج ذیل الفاظ کے معنی اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔ **Write the meanings in Urdu or English.**

۱۔ استفاده ۲۔ وسیله ۳۔ گوناگون

۳۔ سبق سے کمپیوٹر کی تکنیکی اصطلاحات چن کر لکھیے۔ **Find technical terms of computer from lesson.**

۴۔ سبق میں سے جمع کے الفاظ چن کر لکھیے۔ **Find plurals from the lesson.**

۱۰- شبان و گوسفند

تمہید : کہانیوں کی اہمیت سے کون واقف نہیں؟ بچپن میں اپنے بزرگوں کی گود میں بیٹھ کر ہم کہانیاں سنتے آرہے ہیں۔ آپ کو پہلے بتایا جاچکا ہے کہ یہ کہانیاں انسان میں اعلیٰ اخلاقی اقدار پیدا کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔ پھر حیرت انگیز اور پراسرار کہانیوں میں تو انسان کی دلچسپی ہمیشہ سے رہی ہے۔ کہانیاں لکھنے والے اپنی کہانیوں کے ذریعے کوئی سبق یا نصیحت پڑھنے والے تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ زیرِ نظر کہانی بھی اپنے اندر دلچسپی کا پورا سامان رکھتی ہے اور ساتھ ہی ایک بہت اعلیٰ اخلاقی سبق بھی ہم تک پہنچاتی ہے جسے کہانی کے اختتام پر آپ جان لیں گے۔

مردی بود گوسفند دار که رمه های بسیار داشت و شبانی در خدمت او بود، بغایت پارسا، هر روز شیرِ گوسفندان چندان که فراهم می کرد، نزدیکِ خداوندِ آن گوسفندان می برد۔ آن مرد آب بر شیر می نهاد و به شبان می داد و می گفت : برو بفروش۔ آن شبان مرد را نصیحت می کرد و پند می داد که : ”ای خواجه ، بامسلمانان خیانت مکن ، هر که بامردمان خیانت کند عاقبتش نامحمود بود۔“

مرد سخنِ شبان نشنید و همچنان در شیر آب کرد۔ تا اتّفاق را یك شب این گوسفندان را در رودخانه ی بی آب خواباند و خود بر بالای بلندی رفت و خفت۔ فصلِ بهار بود، ناگاه بر کوه بارانِ عظیم بارید و سیلی برخاست و در این رودخانه افتاد و همه گوسفندان را هلاك كرد۔

شبان به شهر آمد و پیش خداوند گوسفندان رفت بی شیر۔ مرد پرسید که : چرا شیر نیاوردی؟ شبان گفت : ای خواجه ، پیش از این گفتم که آب بر شیر میامیز که خیانت باشد، فرمان نبردی، اکنون آبها که همه به نرخِ شیر به مردمان داده بودی جمع شدند و دوش حمله آوردند و گوسفندانِ ترا بردند۔ (ماخوذ)

فرہنگ (Glossary)

شبان	چرواہا	Shepherd
گوسفند	بھیڑ	Sheep
بسیار	بہت	Much
رَمه	ریوڑ	Herd
شیر	دودھ	Milk
خیانت	بے ایمانی	Treachery
رودخانه	دریا	River

عاقبت	انجام،نتیجہ	End, conclusion
ناگهان	اچانک	Suddenly
باران	بارش	Rain
سَیل	سیلاب	Flood
دوش	پچھلی رات	Last night

Exercise / پرسش

۱۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ کردارِ شبان و آقای شبان بنویسید۔

۲۔ به نظرِ شبان وجهِ سَیل به الفاظِ خود بنویسید۔

۳۔ از این حکایت شما چه درس آموختید، بنویسید۔

۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

گ			
م			ع

۳۔ درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ **Write antonyms.**

دور ، امانت ، پستی

۴۔ درج ذیل واحد الفاظ کی جمع لکھیے۔ **Write plurals of the following words.**

گوسفند ، مسلمان ، رودخانه ، آب

۵۔ درج ذیل الفاظ کو اُردو یا انگریزی جملوں میں استعمال کیجیے۔

Use the following words in Urdu or English sentences.

پارسا ، شیر ، نصیحت ، نرخ

۱۱- شاگردِ خوب

تمہید : جولوگ اپنی زندگی بے ترتیبی سے گزارتے ہیں، اپنے اوقات کا مناسب استعمال نہیں کرتے اور زندگی میں کوئی نظم وضبط اور ڈسپلن پیدا نہیں کرتے، وہ زندگی میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انسان کے کردار کی اصلاح کے لیے ادب میں بہت سی اصناف کا استعمال ہوتا ہے اور مختلف اسلوب اختیار کر کے یہ مقصد حاصل کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ مکالمہ بھی اپنی بات رکھنے کا ایک اسلوب ہے۔ اِس میں دو یا دو سے زیادہ افراد گفتگو کرتے ہیں۔ ڈراموں میں مکالموں کے استعمال کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ یہ مکالمہ جو اس وقت آپ کے سامنے ہے، نہ صرف مکالمے کا تعارف کرواتا ہے بلکہ اس کے ذریعے اچھی عادتیں بھی سکھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ہم انھیں اختیار کر کے زندگی کی خوشیوں میں اضافہ کر سکیں۔

آموزگار : زید، عدنان کجا است؟ چرا امروز بمدرسه نیامده؟

شاهد : شاید او امروز مریض است۔

آموزگار : چه ناراحتی دارد؟

شاهد : بنظرم سرما خورده است۔ دیروز سر دردِ عجیبی داشت۔

آموزگار : کتاب ها را باز کُنید۔ سلیم آیا تو کتاب داری؟

سلیم : من کتاب ندارم۔ تاکنون نخریده ام۔

آموزگار : تُو به رفیقت نگاه کن، درسِ دیروز را بخوان۔ ناصر! آیا تو درسِ دیروز را فهمیده ای؟

ناصر : بلی آقا، فهمیده ام۔ درس خوب و شیرین بود۔

آموزگار : باید چندین مرتبه بر بیاضِ خود بنویس۔

ناصر : من نوشته ام۔ ملاحظه بفرمائید۔ کوشش کردم که خوب شود۔

آموزگار : تو را می دانم شاگردِ خوب هستی۔ صبح کی از خواب بر می خیزی؟ چه می کُنی؟

ناصر : من ساعتِ پنج صُبح بیدار می شوم، دندانِ خود را از خمیرِ دندان پاک می کنم۔ وضو می نمایم۔ نمازِ صُبح را می خوانم۔ تلاوتِ قرآنِ مجید می کنم۔ بخدمتِ مادر و پدر می رَوم و سلام می کنم۔ بعدِ ورزش، کفشِ خود را واکس می زنم۔ لباسِ خود را اطو می کنم۔ ساعتِ هفت مادرم صبحانه را آماده می کند۔ در اطاق به اتّفاقِ پدر و مادرم صبحانه می خورم۔ بعداً بر وقت بمدرسه حاضر می شوم۔

آموزگار : شاباش ناصر ... من اُمّید می دارم که دیگر شاگردان نیز پیرویِ تو خواهند کرد و در معمولاتِ خویش ترتیب خواهند آورد۔

(ماخوذ)

فرهنگ (Glossary)

آموزگار	اُستاد	Teacher
امروز	آج	Today
ناراحتی	تکلیف	Suffering
به نظرم	میرے خیال سے	I think
سرما خوردن	سردی ہونا، نزلہ ہونا	To catch cold
دیروز	گزرا ہوا کل	Yesterday
تاکنون	اب تک	Yet now
خمیرِ دندان	ٹوتھ پیسٹ	Tooth paste
کفش	جوتا، جوتی	Shoe, footwear
واکس زدن	(جوتا) پالش کرنا	To polish (the shoes)
اطو کردن	کپڑے پر اِستری کرنا	To iron, to press
صُبحانه	ناشتہ	Breakfast
پیروی کردن	تقلید کرنا	To follow
معمولات	روزمرہ کے کام	Daily activities, routine

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ شاید او امروز .... است۔

۲۔ دیروز سر درد .... داشت۔

۳۔ تاکنون .... ام۔

۴۔ کوشش کردم که .... شود۔

۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔ **Match the following.**

'الف'	'ب'
عدنان	کتاب ندارد
سلیم	مدرسه نیامد
درس	شاگردِ خوب
ناصر	خوب و شیرین

۳۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

خ			
م			خ

۴۔ درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، لکھیے۔

Write the following statements whether they are true or false.

۱۔ عدنان سرما خورده است۔

۲۔ شاهد سر درد عجیبی داشت۔

۳۔ سلیم کتاب ندارد۔

۴۔ درس خوب و شیرین بود۔

۵۔ ناصر ساعتِ پنج صبح بیدار می شود۔

۶۔ مادر ساعتِ هشت صحبانه آمده می کند۔

۷۔ ناصر شاگردِ خوب است۔

۵۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔

Complete the following activities.

۱۔ درج ذیل الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ Write antonyms.

دیروز ، راحت ، تلخ ، شام ، غیر حاضر

۲۔ معمولاتِ ناصر اپنے الفاظ میں لکھیے۔ Write routine of Nasir in your own words.

۳۔ سبق میں سے فعلِ امر والے الفاظ چن کر لکھیے۔ Find imperative words from the lesson.

۴۔ خود کے معمولات کے متعلق چند جملے فارسی میں لکھیے۔

Write few sentences in simple Persian about your own daily routine.

۱۲- قانونِ خوش نویسی

تمہید : ہرانسان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ خوب صورت دِکھائی دے۔خوب صورتی دنیا کی ہر شے میں موجود ہوتی ہے۔کچھ چیزیں قدرتی طور پرخوب صورت ہوتی ہیں جیسے پہاڑ،جھرنا،سبزہ زار، پھول، پودے وغیرہ۔کچھ چیزوں کوخوب صورت بنانے کے لیے انسان محنت کرتا ہے۔ایسی چیزوں میں انسان کا خط بھی شامل ہے۔کہا جاتا ہے کہ خوش خط تحریر انسان کی شخصیت کی خوب صورتی کا پتا دیتی ہے۔
اس سبق میں خوش خطی کی اہمیت کے بارے میں مہاتما گاندھی کے تجربات اوران کے خیالات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

خوش نویسی تاریخِ قدیمی و طولانی دارد- ایرانیها برای ترویج و حفظِ هنرِ خطّی مساعیِ جدّی را بخرج داده اند- معتقدیم که هنرِ خوش نویسی آن هنرِ دقیق و ظریف است که از یك سو هم قدم با ذوق و عشق و از سوی دیگر دمسازِ دانش و خرد است و هنرمند با این دو، در راهِ فضیلت و کمال و درجات عالی انسانی گام می گذارد- نتیجۀ همین نظر است که کتابها و رسائلِ متعددی در بارۀ هنرِ خوش نویسی و قواعدِ آن بفارسی در ایران و هند نوشته شده اند- بعضی از خوش نویسان هم کتابهای در بارۀ نتائجِ کارِ خود را در این ضمن به نثر و نظمِ فارسی مرقوم نموده اند-

اهمیتِ خوش نویسی حتیٰ در زمانِ ما هم شناخته شده است و در این ضمن آنچه مهاتما گاندهی، رهبرِ روحانی و سیاسیِ هند، در این مورد نوشته است، برای روشن ساختنِ این موضوع کفایت می کند- او می نویسد :

"نمی دانم از کجا این فکر به مغزِ من راه یافت که داشتنِ خطِّ خوب قسمتِ مهمِ تحصیل نیست و تا زمانی که به انگلستان رفتم این تصور در من قوی بود، امّا سالها بعد بخصوص در آفریقای جنوبی وقتی که خطِّ قَشنگِ وُکلای دادگستری و جوانانی را که در خود افریقا متولد شده و درس خوانده اند، دیدم ، از خود خجالت کشیدم و برای چنین غفلتی توبه کردم- فهمیدم که خطِّ بد را بعنوانِ تعلیمات و تحصیلاتِ ناقص تَلَقّی می کنند- بعدها سعی کردم خطّم را خوب کنم ولی دیگر دیر شده بود- هیچ وقت نتوانستم آن غفلتِ جوانی را جبران کنم- هر زن و مردِ جوانی باید از این بلائی که بَسَرِ من آمد ، سر مشق بگیرند و بدانند خطِ خوب قسمتِ مهمِ تحصیلات است- اکنون معتقدم باید بکودکان اوّل نقاشی آموخت، بعد فنِ تحریر و بهتر است کودك حروف الف با را چون سایر اشیاء مثل گل و پرندگان وغیره از طریقِ مشاهده بیاموزد و بشناسد و زمانی به او خط تعلیم دهند که قادر باشد تصویرِ اشیاء را بکشد- در این وقت است که می تواند قشنگ و خوش خط بنویسد-"

فرهنگ (Glossary)

طولانی	لمبا،طویل	Prolong
جدّی	بزرگوں کا	Ancestral
بخرج دادن	توجہ دینا،سنبھالنا	To take care, to heed
دقیق	مشکل	Difficult
ظریف	عمدہ،خوش مزاج	Pleasant, elegant, nice
دمساز	ہمدرد،دوست	Friend, sympathiser
مرقوم	لکھا ہوا	Written
شناخته شده	جانا پہچانا	Identified, known, familiar
کفایت	کافی	Sufficient
بخصوص	خاص طور پر	Particularly
قشنگ	اچھا،عمدہ،خوب صورت	Good, nice, beautiful
وکلای داد گستری	عدالت کے وکیل	Advocates of court of justice
خجالت	شرمندگی،ندامت	To feel guilty
تَلَقّی	قبول کرنا	Accept, admit
دیر شده بودن	دیر ہو جانا	Be late
جبران کردن	بھرپائی کرنا،تلافی کرنا	To compensate
سایر	دوسرے،تمام	Others
قادر باشیدن	اختیار رکھنا	To have command, to be able to
معتقدیم	ہمیں یقین ہے	We believe
غفلت	غفلت،لاپروائی	Negligence, carelessness

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔ **Fill in the blanks with appropriate words.**

۱۔ خوش نویسی تاریخِ قدیمی و .... دارد۔

۲۔ برای روشن ساختنِ این موضوع .... می کند۔

۳۔ بعدها .... خطّم را خوب کنم۔

۲۔ مختصراً فارسی میں لکھیے۔

Write briefly in Persian.

۱۔ احساساتِ مہاتما گاندھی در بارۂ خوش نویسی به الفاظِ خود بنویسید۔

۲۔ کودکان را چطور تعلیم دهیم که خوش خط شوند، بنویسید۔

۳۔ اهمیتِ خوش نویسی بنویسید۔

۳۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

ا				
م				
ت		ی		خ

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع سبق سے تلاش کر کے لکھیے۔

Find plurals of the following words from the lesson.

ایرانی ، کتاب ، سال ، پرنده ، خوش نویس

۵۔ سبق سے زیرِ اضافت والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find the words of زیر اضافت from the lesson.

۶۔ درج ذیل الفاظ سے آسان فارسی میں جملے بنائیے۔

Make simple Persian sentences from the following words.

خوش نویسی ، ناقص ، سعی ، مشاهده

۷۔ درج ذیل عبارت کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Translate the following text into Urdu or English.

اکنون معتقدم باید بکودکان اوّل نقاشی آموخت، بعد فنِ تحریر و بهتر است کودك حروف الف با را چون سایر اشیاء مثل گل و پرندگان وغیره از طریقِ مشاهده بیاموزد و بشناسد و زمانی به او خط تعلیم دهند که قادر باشد تصویرِ اشیاء را بکشد۔ در این وقت است که می تواند قشنگ و خوش خط بنویسد۔

۱۳۔ تدریسِ زبانِ فارسی در کشورِ سوریا

تمہید : ہم تعلیم حاصل کرنے کے لیے کسی اسکول یا کالج میں داخلہ لیتے ہیں۔ان تعلیمی اداروں میں طلبہ کو تعلیم دینے اور ان کی قدر پیمائی یعنی جانچ کے لیے ایک مکمل نظام ہوتا ہے۔ہم اپنے ملک میں رائج تعلیمی نظام سے تو واقف ہوتے ہیں لیکن عام طور پر ہم یہ نہیں جانتے کہ اپنے ملک کے علاوہ کسی دوسرے ملک کے تعلیمی اداروں میں کس طرح کا نظام رائج ہے۔

اس سبق میں سوریا یعنی ملکِ شام میں فارسی زبان کی صورتِ حال اور اس کی تدریس، وہاں رائج تعلیمی نظام اور امتحانات کے طریقوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی ہے۔

بعد از آشنایی با دمشق دریافتم که این زبان در شام سابقهٔ دیرین دارد و تعدادِ خانواده های ایرانی که در تصاریفِ ایام به این دیار آمده و در آن مقیم شده اند کم نیست۔ هر چند این خانواده ها در نسل بعدی زبانِ فارسی را فراموش کرده و یکپارچه عرب شده اند۔

در کَلاسِ درس حضور و غیاب و لیستِ دانشجویان معنی ندارد۔ در امتحان نیز هر استاد سؤالاتِ امتحانیِ خود را بعد از تکثیر در پاکتهای سربسته و ممهور به ادارهٔ آموزشِ دانشکده می سپارد۔ او مجاز است که خود در سرِ جلسهٔ امتحان سری به دانشجویان درسِ خود بزند و یا اصلاً در سرِ امتحان نیاید۔ نیز ادارهٔ آموزش این کار را انجام می دهد و اوراقِ امتحانی را که در یك گوشهٔ آن به شکلِ مثلث یك رویه سفید و رویهٔ دیگر سیاه است و قسمت سیاهِ آنرا بر رویهٔ سفید که نامِ دانشجو با شمارهٔ آن نوشته است می چسپانند۔ این اوراق را تحویلِ استادِ درس می دهند که بر آن نظری کرده و نمره ای که بر پایهٔ صد نهاده شده است داده و امضاء نماید۔ نمرات از طریقِ ادارهٔ آموزش لیست می شود و هفتهٔ بعد از امتحانات دانشجویان نمراتِ دروسِ خود را از ادارهٔ آموزش می گیرند و در نیمسال بعد ثبتِ نام می کنند۔

آغازِ سال تحصیلی بر پایهٔ آغازِ سال میلادی است که السنة الاولی یا نیمسال اوّل از اواسط دی ماه با ثبتِ نامِ دانشجویان آغاز می شود و از حدودِ اوایلِ بهمن ماه کلاسهای نیمسال اول شروع می شود که بر اساسِ تقویمِ دانشگاهی تا اواسطِ خرد ادماه طول می کشد و از اوّلِ تیر ماه امتحانات شروع می شود و تمام تابستان دانشگاه تعطیل است و ترم و واحدی در تابستان ارائه نمی شود مگر در رشته های پزشکی که دانشجو در مرحلهٔ بالا باشد که کارِ عملیِ خود را در بیمارستانها انجام می دهد و این کار، کارِ کسبیِ او نیز است۔

(دکتر جلیل مسگر نژاد)

Old relation	پرانا تعلق	سابقهٔ دیرین
Course of time	گردشِ ایام	تصاریفِ ایام
Presence, attendance	حاضری	حضور
Absence	غیر حاضری	غیاب
List	فہرست	لیست
Student, learner, scholar	طالب علم	دانشجو
Addition, increase	بہت زیادہ	تکثیر
Sealed packets	بند لفافے	پاکتهای سربسته
Sealed	مہر لگی ہوئی	ممهور
To hand over	سپرد کر دینا، حوالے کر دینا	سپاریدن
Single line	ایک قطار	یک رویه
Hand-over, submit, give away, custody	حوالے	تحویل
Number, numbering	نمبر، ہندسہ	نمره
Signature, issuance	دستخط، جاری کرنا	امضاء
Lessons	اسباق	دروس
Half-year, Mid-year	آدھا سال	نیمسال
Learning, getting education	سیکھنا، علم حاصل کرنا	تحصیلی
First half of the year	سال کا پہلا نصف، میقاتِ اوّل	السنة الاولی
Middle	بیچ میں	اواسط
Eleventh Persian month	ایرانی کیلنڈر کا گیارھواں مہینہ	بهمن ماه
Calendar	کیلنڈر	تقویم
Third Persian month	ایرانی کیلنڈر کا تیسرا مہینہ	خُرداد ماه
Summer	موسم گرما	تابستان
Term	ٹرم، ساعت (میقات)	ترم
Presentation	پیش کش	ارائه

پزشکی	طبّی	Medical
مرحله	مرحلہ، درجہ	Stage, situation
بیمارستان	اسپتال، دواخانہ	Hospital
کسبی (کسب)	پیشہ، کام، سرگرمی	Profession, activity

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ این زبان در .... سابقۂ دیرین دارد۔

۲۔ در کلاسِ درس ، حضور و .... و لیستِ دانشجویان معنی ندارد۔

۳۔ آغازِ سالِ تحصیلی بر پایۂ آغازِ سالِ .... است۔

۴۔ تمام .... دانشگاه تعطیل است۔

۵۔ این کار، کارِ .... او نیز است۔

۲۔ درج ذیل جملوں کو سبق کی ترتیب میں لکھیے۔

Arrange the following sentences according to lesson.

۱۔ این اوراق را تحویلِ استادِ درس می دهند۔

۲۔ هر چیز این خانواده ها در نسل بعدی زبانِ فارسی را فراموش کرده۔

۳۔ تمام تابستان دانشگاه تعطیل است۔

۴۔ در کلاسِ درس ، حضور و غیاب و لیستِ دانشجویان معنی ندارد۔

۵۔ نمرات از طریق ادارۂ آموزش لیست می شود۔

۳۔ سبق سے درج ذیل کی جمع تلاش کرکے لکھیے۔

Write plurals of the following words from the lesson.

۱۔ خانواده ۲۔ دانشجو

۳۔ ورق ۴۔ درس

۵۔ نمره ۶۔ بیمارستان

بخشِ نظم
POETRY SECTION

۱- حمد

تمہید : خدائے تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق فرمائی اور انسانوں کے رہنے کے لیے خصوصی طور پر دنیا بنائی۔ باغات، کہسار، ندیاں، جھیل، چشمے، درخت، پھول اور پھل وغیرہ کے ذریعے اسے خوب صورتی عطا کی۔ بڑا ہی بدنصیب ہوگا وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرے اور اتنی عظیم نعمتوں کی ناقدری کرے۔ اس کا فرض ہے کہ وہ خالق و مالکِ کائنات کی حمد و ثنا بیان کرے۔
حمد نظم کی ایک صنف ہے جس میں شاعر اللہ تعالیٰ کی توصیف بیان کرتا ہے۔ محمود پور وہاب کی یہ نظم خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتی ہے جس میں شاعر خدا سے کرم اور مہربانی کا طلب گار بھی ہے۔

تعارف : محمود پور وہاب ۱۹۵۹ء میں ایران کے شہر رودسر میں پیدا ہوئے۔ اعلیٰ تعلیم 'قم' میں حاصل کی۔ حصولِ تعلیم کے بعد شعبۂ ادبِ اطفال سے وابستہ ہوگئے۔ انھوں نے نثر و نظم کی تقریباً ساٹھ کتابیں تصنیف کیں۔ اس کے علاوہ اہم موضوعات پر کئی مقالات بھی تحریر کیے۔ ان کی شعری تخلیقات ایران کی درسی کتابوں میں شامل رہتی ہیں۔ بچوں کے لیے لکھی ہوئی ان کی مشہور کتاب 'سورہ مہر' ہے۔

به نامِ خداوندِ رنگین کمان — خداوندِ بخشندۀ مهربان
خداوندِ سنجاقكِ رنگ رنگ — خداوندِ پروانه های قشنگ
خدای که آب و هوا آفرید — درخت و گل و سبزه را آفرید
خدای که از بوی گُل بهتر است — صمیمی تر از خندهٔ مادر است
خدایا به ما مهربانی بده — دلی ساده و آسمانی بده
دلِ صاف و بی کینه مانندِ آب
دلِ روشن و گرم چون آفتاب

(محمود پور وهاب)

خلاصه در فارسی : در این نظم شاعر حمدِ خدای تعالیٰ بیان می کند۔ او می گوید که خداوند بخشندۀ مهربان است۔ او خداوندِ سنجاقك و پروانه های قشنگ است۔ او آب و هوا، درخت و گل و سبزه آفرید۔ او پاکیزه تر از بوی گل و خالص تر از خندۀ مادر است۔ شاعر از خداوند دعا می کند که او را مهربانی، دلِ ساده و کشاده دهد۔ آن دل مانندِ آب صاف و بی کینه بُوَد و مانندِ آفتاب روشن و گرم بُوَد۔

خلاصہ (اُردو) : اس نظم میں شاعر خدائے تعالیٰ کی حمد بیان کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ خدا عطا کرنے والا مہربان ہے۔ وہ رنگین ٹڈیوں اور خوب صورت تتلیوں کا بھی آقا ہے۔ آب و ہوا، درخت، پھول اور سبزہ وہی پیدا کرتا ہے۔ اس کی ذات پھول کی مہک سے پاکیزہ اور ماں کی ہنسی سے زیادہ خالص ہے۔ شاعر خدا سے دعا کرتا ہے کہ وہ اسے سادہ اور کشادہ دل دے، وہ دل جو پانی کی طرح صاف اور بے مَیل ہو اور سورج کی طرح روشن اور گرم ہو۔

(Glossary) فرہنگ

بخشنده	بخشنے والا	Forgiver
سنجافك	تتلی	Butterfly
قشنگ	خوب صورت	Beautiful
آفرید	پیدا کیا	Created
صمیمی	خالص، سچا	Cordial, sincere, genuine
خنده	مسکراہٹ	Smile
بی کینه	بغیر کینے کے	Without malice

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ **Complete the following couplets.**

۱۔ خدای کـه آب و هـوا آفرید

. . . .

۲۔ . . . .

دلِ روشـن و گـرم چـون آفتـاب

۲۔ ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔ **Do as directed.**

۱۔ تخلیقاتِ خداوند را از حمد انتخاب بکنید۔

۲۔ ”دلِ صاف‘ و ’بی کینه‘ را به الفاظِ خود وضاحت بکنید۔

۳۔ این حمد را در نثر بنویسید۔

۳۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی ضد لکھیے۔ **Write antonyms of the following words.**

مهربان ، گُل ، صاف ، گرم ، روشن

۴۔ نظم سے اضافت کی تینوں شکلوں کی مثالیں تلاش کیجیے۔

Find from the poem all three forms of اضافت .

۲۔ چشمه و سنگ

تمہید : فارسی زبان کی قدیم روایت رہی ہے کہ شعرا اپنی نظموں میں کہانیاں بیان کرتے ہیں اور بیشتر شعرا ان منظوم کہانیوں سے سبق آموزی کا کام لیتے رہے ہیں۔ چشمہ وسنگ بھی ایک نصیحت آموز منظوم کہانی ہے۔ دراصل ملک الشعرا بہار نے اپنی بہت سی نظموں کے ذریعے قوم کو بیدار کرنے اور انھیں بے حسی کی دلدل سے نکالنے کی کوشش کی ہے۔ یہ نظم بھی انھی میں سے ایک ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ اِس سے انسان کے اندر ایک جوش اور نا قابلِ بیان یقین پیدا ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے عوام کو بھی اس سے سبق ملتا ہے۔

تعارفِ شاعر : ملک الشعرا محمد تقی بہآر ۹ر دسمبر ۱۸۸۶ء کو مشہد میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد محمد کاظم صبوری کو ملک الشعرا کا خطاب ملا تھا۔ ان کے انتقال کے بعد یہ خطاب بہآر کو عطا کیا گیا۔ بیس سال کی عمر میں وہ تحریکِ مشروطیت سے وابستہ ہوئے۔ اس کے لیے انھوں نے روزنامہ خراسان، نوبہار اور دانش کدہ جاری کیا۔ وہ 'حزبِ دموکرات ایران' کی صوبائی کمیٹی کے ممبر ہوئے۔ بہآر نیم سرکاری اخبار 'ایران' کے مدیر بھی رہے۔ بہآر علمی ادبی کاموں کے ساتھ ساتھ سیاست میں بھی حصہ لیتے رہے۔ کئی بار انھیں مجلس یعنی پارلیمنٹ کا رکن بنایا گیا۔ وہ چند مہینوں کے لیے وزیرِ تعلیم بھی رہے۔ خرابیِ صحت کی بنا پر انھیں علاج کے لیے سوئزرلینڈ جانا پڑا جہاں ۱۹۵۱ء میں ان کا انتقال ہوا۔ بہآر کی شاعری پر سیاسی وسماجی رنگ غالب ہے۔ ان کا لہجہ تلخ اور شدید ہے۔ ان میں ایران کی خرابیِ ماحول کے خلاف ان کے احساسات کا پتہ چلتا ہے۔ جدید شعرا کی فہرست میں بہآر کو ممتاز ترین مقام حاصل ہے۔ وہ زبان و بیان پر استادانہ قدرت رکھتے ہیں۔

جدا شد یکی چشمه از کوهسار — به ره گشت ناگه به سنگی دُچار
به نرمی چنین گفت باسنگِ سخت — کرم کرده ، راهی ده ، ای نیکبخت
گران سنگِ تیره دلِ سخت سر — زدش سیلی و گفت ، دور ای پسر!
نجنبیدم از سیلِ زور آزمای — که ای تو که پیشِ تو جنبم زجای؟
نشد چشمه از پاسُخِ سنگ ، سرد — به کندن در اِستاد و ابرام کرد
بسی کند و کاوید و کوشش نمود — کز آن سنگِ خارا رهی بر گشود
زکوشش به هر چیز خواهی رسید — به هر چیز خواهی کماهی رسید
برو کارگر باش و اُمیدوار — که از یاس جز مرگ ناید به بار

گرت پایداری است در کارها
شود سهل پیشِ تو دشوارها

(ملك الشعراء بهآر)

خلاصه در فارسی : این یك منظوم حکایتِ سبق آموز است۔ شاعر می گوید که روزی یك چشمه از کوهسار جدا شد و در راه از سنگ دُچار شد۔ آن سنگ را گفت که کرم کرده او را راهی دهد۔ ولی چون سنگ سخت دل بود، التماسِ چشمه را قبول نکرد۔ چشمه از جوابِ سختِ سنگ ناأمید نه شد و کندنِ سنگ را آغاز کرد۔ بسی کوشش نمود و بالآخر آن سنگ را کنده راه پیدا کرد۔ نتیجه این است که از کوشش به هر چیز خواهی رسید۔ ترا باید که کارگر و اُمیدوار باشی، زیرا از ناأمیدی جز مرگ ترا نمی رسد۔ در کارِ تو پایداری خواهد شد، ازین دشواری ها سهل خواهند شد۔

خلاصہ (اُردو) : یہ ایک سبق آموز منظوم کہانی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ایک دن ایک چشمہ کہسار سے جدا ہوا۔ راستے میں اسے ایک پتھر ملا جو اس کا راستہ روک رہا تھا۔ اس نے پتھر سے کہا کہ مہربانی کر کے مجھے گزرنے کا راستہ دو۔ لیکن چونکہ پتھر سنگ دل تھا، اس نے چشمے کی درخواست کو ٹھکرا دیا۔ چشمہ اس کے جواب سے مایوس نہ ہوا اور پتھر توڑنے کی کوشش میں لگ گیا۔ بڑی جدوجہد کے بعد اس نے پتھر کو توڑ کر راستہ بنالیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ انسان کوشش سے ہر چیز پا سکتا ہے۔ اسے چاہیے کہ کام کرنے والا بنے اور اچھے کی اُمید رکھے کیونکہ نااُمیدی موت کا پیش خیمہ ہے۔ اس کے کام میں استقلال ہونا چاہیے جس سے اس کی تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

فرھنگ (Glossary)

یکی	ایک	One
کوهسار	پہاڑ	Mountain
ره	راستہ	Path, way
ناگه	اچانک	Suddenly
سنگِ تیره	گہرے رنگ کا پتھر	Dark stone
دُچار گشتن	مبتلا ہونا	To suffer
نیك بخت	خوش قسمت	Fortunate, lucky
جنبیدن	حرکت میں آنا، حرکت کرنا	To move
سَیل	سیلاب، ریلا	Flow, flood
پاسخ	جواب	Answer
اِبرام	سماجت، اصرار	Insistence
کَندن	کھودنا	To dig, excavate
سنگِ خارا	ایک قسم کا سخت پتھر	A kind of hard stone
کما هِیَ	جیسی وہ ہے	As she is
یاس	مایوسی	Disappointment

جُز	سوائے	Except
مرگ	موت	Death
پایدار	مضبوط	Durable
سهل	آسان	Easy

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔
Complete the following couplets.

۱۔ گران سنگِ تیره دلِ سخت سر
. . . .

۲۔ . . . .
به هر چیز خواهی کماهی رسید

۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔
Solve the following crossword.

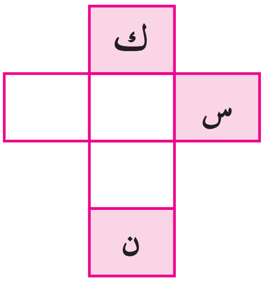

۳۔ ذیل کے ہم معنی فارسی الفاظ لکھیے۔
Write Persian synonyms of the following words.

کوشش ، تیره ، پسر ، سرد

۴۔ درج ذیل الفاظ کی فارسی ضد تلاش کرکے لکھیے۔
Write Persian antonyms of the following words.

سخت ، نیک بخت ، پایدار ، سهل

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کا اپنی زبان میں ترجمہ کیجیے۔
Interpret the following couplets in your own language.

بسی کند و کاوید و کوشش نمود   کز آن سنگِ خارا رهی بر گشود
گرت پایداری است در کارها   شود سهل پیشِ تو دشوارها

۶۔ نظم کا مرکزی خیال اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔
Write central idea of the poem in Urdu or English.

۳۔ وطن

تمہید : انسان جہاں پیدا ہوتا ہے، وہی اس کا وطن ہوتا ہے۔ وہ اپنے وطن کی فضا میں سانس لیتا ہے، وہاں کا پانی پیتا ہے، وہاں کی سہولتوں سے فائدہ اُٹھاتا ہے۔ اس لیے وطن سے محبت کرنا بالکل فطری بات ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے جا رہے تھے تو مڑ مڑ کر شہرِ مکہ کی طرف دیکھتے جاتے تھے اور کہتے تھے اے مکہ! اگر تیرے لوگ مجھے مجبور نہ کرتے تو میں تجھ کو کبھی نہ چھوڑتا۔ اس سے رسولِ پاکؐ کی وطن سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ ادیب الملک امیریؔ کی یہ نظم وطن سے محبت کی مثال ہے جس میں شاعر نے مختلف طریقوں سے وطن سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

تعارفِ شاعر : ادیب الملک امیریؔ (۱۸۶۰ء تا ۱۹۱۷ء) کا نام محمد صادق تھا۔ وہ ادیب الملک فراہانی کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ان کی پیدائش 'کازران' میں ہوئی۔ وہ شاعر، ادیب اور صحافی تھے۔ وہ مختلف روزناموں مثلاً عراقِ عجم، ایران، آفتاب اور مجلس کے مدیر رہے۔ وہ انقلابِ مشروطہ میں پیش پیش رہے۔ ان کا دیوان شائع ہو چکا ہے۔

ای وطن ، ای دلِ مرا ماوای — ای وطن ، ای تنِ مرا مسکن
ای وطن ، ای تُو نور و ما همه چشم — ای وطن ، ای تُوجان و ما همه تن
ای مرا فکرتِ تُو در خاطر — وی مرا منّتِ تُو بر گردن
ای ترابِ تُو بهتر از کافور — ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن
ای فضای تُو به ز بادِ بهار
ای هوای تُو به زمشكِ خُتن

(ادیب الملك امیّری)

خلاصه در فارسی : هر آن شخص که حُبِّ وطن در دل دارد، تعریفِ وطنِ خود می کند۔ دراین نظم شاعر نیز ثنای وطنِ خود بیان می کند و وطنِ خود را از مثالِ گوناگون توصیف می کند۔ او گوید که وطن ماوای دلِ من و مسکنِ تن است۔ وطن نور است و او چشم است۔ وطن روح است و او تن است۔ او گوید که ما فکرِ وطن در خاطر و منتِ وطن بر گردن داریم۔ او بوی خاك را بهتر از كافور و نسیمِ وطن را خوشتر از لادَن خیال می کند و نیز فضای وطن را بهتر از بادِ بهار و هوای وطن را بهتر از مشكِ ختن می گوید۔

خلاصہ (اُردو): ہر انسان کو اپنے وطن سے فطری طور پر محبت ہوتی ہے اور وہ اپنے وطن کی تعریف بیان کرنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اِس نظم میں شاعر اپنے وطن کی تعریف بیان کر رہا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ میرا وطن میرے دل کا ٹھکانہ اور جسم کے لیے گھر کی حیثیت رکھتا ہے۔ وطن نور ہے اور شاعر آنکھ ہے۔ وطن روح ہے اور وہ جسم ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ہم دل میں وطن کی فکر رکھتے ہیں اور اس کا احسان مانتے ہیں۔ وہ وطن کی مٹی کی خوشبو کو کافور سے بہتر اور وطن کی ہوا کو لادَن کے پھولوں سے بہتر خیال کرتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ فضائے وطن کو موسمِ بہار کی ہوا اور وطن کی ہوا کو مشکِ ختن سے بہتر سمجھتا ہے۔

فرہنگ (Glossary)

ماوای	منزل	Destination
مسکن	گھر	Residence
تو نور و ما همه چشم	تو نور ہے اور ہم آنکھ ہیں	You are the light and we are the eyes
بر	پر	On, upon
مِنّت	احسان، شکر	Grace, thanks, obligation
تُراب	مٹی	Soil, clay
نسیم	ہوا	Breeze
خوشتر	بہت اچھا	Better
لادَن	ایک قسم کا خوشبودار پھول	Nasturtium
بادِ بهار	بہار کی ہوا	Spring breeze
مُشكِ خُتن	ایران کے شہر ختن کا مشک	Musk of Khutan (Iranian city)

Exercise / پرسش

۱۔ ویب خاکہ مکمل کیجیے۔ **Complete the web diagram.**

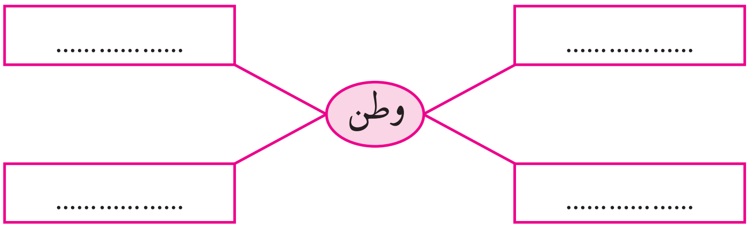

۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ **Solve the following crossword.**

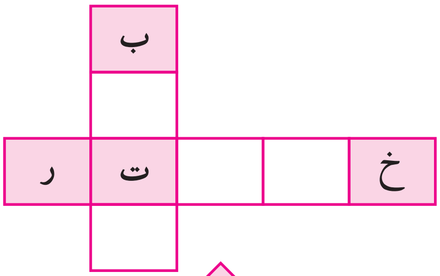

۳۔ ’ای ترابِ تو بهتر از کافور‘ اس مصرعے کی روشنی میں شاعر کے احساسات بیان کیجیے۔

Describe poet's feelings in the light of this line : ’ای ترابِ تو بهتر از کافور‘

۴۔ حُبِ وطن کی اہمیت اُردو یا انگریزی میں لکھیے۔

Write the importance of patriotism in Urdu or English.

۵۔ نظم سے استعارے کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find from the poem a couplet of metaphor.

۶۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write rhyming words from the poem.

۷۔ درج ذیل شعر کی تشریح اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Explain the following couplet in Urdu or English.

ای فضای تو به زبادِ بهار
ای هوای تُو به زمشکِ خُتن

۸۔ نظم سے اپنی پسند کا کوئی شعر لکھیے اور اس کا ترجمہ اُردو یا انگریزی میں کیجیے۔

Select a couplet you like most and translate it into Urdu or English.

۹۔ درج ذیل مصرعوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following verses according to the poem

ای نسیمِ تو خوشتر از لادَن
ای وطن ای تو نور و ما همه چشم
ای فضای تُو به ز بادِ بهار
ای مرا فکرتِ تو در خاطر

عملی کام :

اپنے وطن کی تاریخی عمارتوں کی تصاویر حاصل کر کے چار تا پانچ سطروں میں ہر ایک کی اہمیت بیان کیجیے۔

Collect pictures of India's historical monuments and write importance of each in four to five sentences.

۴۔ فصلِ بہار

تمہید : اللہ ربّ العزّت نے یہ خوب صورت دنیا بنائی اور اسے پھول پھل، درخت، خیابان، ندیوں، پہاڑوں اور جنگلات سے سجایا۔ موجودہ زمانے میں سامانِ راحت و آسائش بلکہ تعیش میں بہت اضافہ ہوگیا ہے اور لوگوں کے پاس دولت آگئی ہے۔ آج کا انسان روپے کے پیچھے اس قدر دیوانہ ہوا ہے کہ وہ مظاہرِ قدرت سے لطف لینا بھی بھول گیا ہے۔ علامہ اقبالؔ انسان کو یہ بھولا ہوا سبق یاد دلا رہے ہیں۔ 'فصلِ بہار' میں انھوں نے موسمِ بہار کے مختلف پہلوؤں کو اتنی خوب صورتی سے بیان کیا ہے کہ بے ساختہ انسان ان میں دلچسپی لینے پر مجبور ہوجاتا ہے اور یہی اقبالؔ کا مقصد بھی ہے۔ نظم بے حد خوب صورت ہے اور اس لائق ہے کہ اسے زبانی یاد کرکے دوسروں کو سنایا جائے۔

تعارفِ شاعر : ڈاکٹر محمد اقبال ۹ نومبر ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے لاہور میں تعلیم پائی اور گورنمنٹ کالج میں پروفیسر ہوگئے۔ وہ ۱۹۰۵ء میں اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے اور ڈاکٹریٹ و بیرسٹری کی ڈگریاں حاصل کیں۔ وہ ممالک اسلامیہ کی سیر و سیاحت کے بعد ۱۹۰۸ء میں ہندوستان آ کر وکالت کرنے لگے۔ اقبالؔ کو بچپن ہی سے شاعری کا شوق تھا۔ وہ اُردو اور فارسی دونوں زبانوں میں روانی سے شعر کہتے تھے۔ اہلِ زبان نے بھی ان کی صلاحیت کا لوہا مانا ہے۔ فارسی زبان پر انھیں ایسی قدرت حاصل تھی کہ اہلِ ایران بھی انھیں تسلیم کرنے پر مجبور ہوئے۔ وہ ایک عظیم شاعر اور مفکر تھے۔ انھیں شاعرِ مشرق کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ اسرارِ خودی، رموزِ بے خودی، پیامِ مشرق، جاوید نامہ اور زبورِ عجم ان کے فارسی کلام کے مجموعے ہیں۔ ۲۱/اپریل ۱۹۳۸ء کو لاہور میں ان کا انتقال ہوا۔

خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار
مستِ ترنم ھزار
طوطی و دُرّاج و سار
برطرفِ جویبار
کِشتِ گل و لالہ زار
چشمِ تماشا بیار
خیز کہ در کوہ و دشت، خیمہ زد ابرِ بہار

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گل رسید
بادِ بہاراں وزید
مرغ نوا آفرید
لالہ گریباں درید
حسنِ گلِ تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

حجره نشینی گزار ، گوشهٔ صحرا گُزین
بر لبِ جوئی نشین
آبِ روان را ببین
نرگسِ ناز آفرین
لختِ دل فرو دین
بوسه زنش بر جبین
حجره نشینی گزار ، گوشهٔ صحرا گزین

(علّامه اِقبالؔ)

خلاصه در فارسی : دراین زمانهٔ ترقی در تکنیك و سائنس، انسان مناظرِ فطرت را فراموش کرده است۔ در این نظم علامه اقبال مناظرِ قدرت را بیان می کند و انسان را که در خوابِ غفلت محو است، بیدار می کند۔ او می گوید که ابرِ بهار در کوه و دشت خیمه زده است، پرندگانِ مختلف آوازها بر طرفِ جوئبار آمده اند۔ ای انسان! خیز و این نظاره ها را تماشا کن۔ او گوید که در گلشن و بیابان گل ها شگفته اند، بادِ بهاری می وزد، گلِ لاله شگفته است۔ ای انسان! حسنِ گلِ تازه را ببین که در باغ و راغ شگفته اند۔ او می گوید که ای حجره نشین انسان! برون بیا و سوی صحرا برو که آنجا گلِ نرگس شگفته است، آب روان است، ترا باید که بر لبِ جو نشسته این همه مناظر را نظاره کن۔

خلاصہ (اُردو) : سائنسی اور تکنیکی ترقی کے اِس دور میں انسان نے مناظرِ فطرت کوفراموش کردیا ہے۔اس نظم میں علامہ اقبال خوابِ غفلت میں پڑے ہوئے انسان کو جگانے کی کوشش کرتے ہیں۔اس کے لیے وہ مناظرِ قدرت کی خوب صورتی کو بہترین انداز میں بیان کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ ابر بہار نے پہاڑوں اور میدانوں میں ڈیرہ ڈال رکھا ہے۔خوب صورت گیت گانے والے پرندے نہروں کے اطراف گیت گا رہے ہیں۔اے انسان! اُٹھ اور اِن نظاروں سے لطف حاصل کر۔ وہ کہتے ہیں کہ باغوں اور جنگلوں میں پھول کھل رہے ہیں۔ بہار کی ہوائیں چل رہی ہیں۔لالہ کے پھول کھلے ہیں۔اے انسان! اُٹھ اور تازہ گلوں کا حُسن دیکھ جو باغ وراغ میں مہک رہے ہیں۔

فرہنگ (Glossary)

Rise	اُٹھ	خیز
Jungle, forest	جنگل	دشت
Parrot	طوطا	طوطی
Francolin	ایک قسم کا پرندہ	دُرّاج
Black bird	ایک قسم کا پرندہ	سار
Canal	نہر	جوئبار
Forest	جنگل	راغ
Convoy of flowers	پھولوں کا قافلہ	قافلۂ گُل
To blow	ہوا کا چلنا	وزیدن
To tear	پھاڑنا	دریدن
Room	کمرہ	حجرہ
Corner or part of desert	ریگستان کا کونہ، حصہ	گوشۂ صحرا
Pieces of heart	دل کے ٹکڑے	لختِ دل

Exercise / پرسش

Match the following. ۱۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

	'الف'	'ب'
۱۔	بادِ بھاران	غمِ نَو خرید
۲۔	مرغ	وزید
۳۔	لاله	گلِ تازه چید
۴۔	حسن	نوا آفرید
۵۔	عشق	گریبان درید

Solve the following crossword. ۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔

	ط		ط
	ف		

۳۔ درج ذیل مصرعوں کو قوس میں سے مناسب لفظ چن کر مکمل کیجیے۔

Complete the following verses with the words from brackets.

۱۔ مست ترنم .... (شما – ہزار)

۲۔ طوطی و دراج و .... (مار – سار)

۳۔ بر طرفِ .... (جویبار – کوھسار)

۴۔ کشت و گل و لاله .... (خار – زار)

۵۔ چشمِ تماشا .... (بیار – بکار)

۴۔ نظم سے واو عطف کی ترکیب والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے پرندوں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔

Find names of birds from the poem.

۶۔ نظم کے تیسرے بند سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find rhyming words from the third stanza of the poem.

۷۔ درج ذیل بند کا ترجمہ کیجیے۔

Translate the following stanza of the poem.

خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گل رسید
بادِ بہاران وزید
مرغ نوا آفرید
لاله گریبان درید
حسن گلِ تازہ چید
عشق غمِ نو خرید
خیز کہ در باغ و راغ، قافلۂ گُل رسید

۸۔ موسمِ بہار کی خصوصیات اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the characteristics of spring in Urdu or English.

عملی کام:

کسی تفریحی مقام کی سیر کا حال اُردو یا انگریزی میں مختصراً لکھیے۔

Write a short report of visit of a tourist place.

۵- اشکِ یتیم

تمہید : دنیا کی تاریخ میں بے شمار بادشاہوں کے تذکرے ملتے ہیں۔ ان میں وہ بھی ہیں جنھوں نے اپنی رعایا کی خوش حالی کے لیے بہت کام کیا۔ شعر وادب کی سر پرستی کی، انصاف سے کام لیا اور غریبی امیری کے فرق کو مٹانے کی قابلِ قدر کوشش کی۔ اِن میں وہ بادشاہ بھی گزرے ہیں جنھوں نے اپنی رعایا پر ظلم کے پہاڑ توڑے، ناانصافیاں کیں، لوگوں کی زمینوں کو چھینا، بے گناہوں کو قتل کیا۔ اشکِ یتیم ایسے ہی ناانصاف بادشاہوں کے خلاف ایک احتجاج ہے۔ شاعرہ اِس نظم میں بڑے اچھے پیرائے میں بادشاہ کے ظلم کو اُجاگر کرتی ہیں اور اپنے کلام کے ذریعے مظلوم، محکوم اور مجبور انسانوں کے جذبات کی عکاسی کرتی ہیں۔ اِس نظم میں سب کے لیے ایک سبق پوشیدہ ہے۔

تعارفِ شاعر : پروین اعتصامی کی پیدائش ۱۹۰۷ء میں تبریز میں ہوئی۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم گھر پر حاصل کی۔ اس کے بعد انگریزی تعلیم کے لیے لڑکیوں کے انگریزی اسکول میں داخلہ لیا۔ ۱۹۲۴ء میں گریجویشن مکمل کرنے کے بعد اسی اسکول میں ٹیچر بنیں۔ ایک قریبی رشتہ دار سے ان کی شادی ہوئی لیکن چند مہینوں میں ہی یہ رشتہ منقطع ہو گیا۔ پروین پہلی ایرانی خاتون ہیں جنھوں نے شاعری میں بڑی شہرت حاصل کی۔ ان کا دیوان چھے ہزار اشعار پر مشتمل ہے جس میں دو سو منظومات ہیں۔ ان میں مثنویاں، قصائد، قطعات اور غزلیں ہیں۔ ان کی زبان نہایت صاف اور شستہ ہے۔ ان کے اسلوب میں دلکشی اور جوش پایا جاتا ہے۔ اخلاقیات ان کا پسندیدہ اور مخصوص موضوع ہے۔ ایرانیوں کو بیدار کرنے میں ان کے کلام نے بڑا اہم رول ادا کیا۔ صرف ۳۴/ برس کی عمر میں ۱۹۴۱ء میں ان کا انتقال ہو گیا۔

روزی گذشت پادشهی از گزرگهی   فریادِ شوق بر سرِ هر کوی و بام خاست

پُرسید از آن میانه یکی کودکِ یتیم   کین تابناك چیست که برتاجِ پادشاست

آن یك جواب داد چه دانیم ما که چیست   پیداست این قدر که متاعِ گران بهاست

نزدیك رفت پیرزنی کوژ پشت و گفت   کین اشكِ دیدهٔ من و خونِ دلِ شماست

مارا برخت و چوب شبانی فریفته است   این گرگِ سالهاست که باگله آشناست

آن پارسا که ده خَرد و اسب ، رهزن است   و آن پادشا که مالِ رعیت خورد، گداست

بر قطرهٔ سرشكِ یتیمان نظاره کن   تا بنگری که روشنیٔ گوهر از کجاست

پروینؔ بکجروان سخن از راستی چه سود
گو آنچنان کسی که نرنجد زحرف راست

(پروینؔ اعتصامی)

خلاصه در فارسی : این یك نظمِ تاثّر انگیز است۔ خلاصه این طور است که پادشاهی در یك جلوسِ شاهی می گذشت۔ بر تاجِ شاه یك الماس می دمید۔ یك کودكِ یتیم پرسید که در تاجِ پادشاه چه می دمد۔ آنجا پیر زنی کوژ پشت بود۔ او گفت : که این اشكِ دیدۂ من و خونِ دلِ شما است۔ او گفت که یك گرگِ باران دیده که از گلۂ مویشیان آشنا است، ما را فریب داده است۔ و آن پادشاه که مالِ رعیّت می خورد پادشاه نیست، گدا است۔ سلوكِ پادشاه بسیار طفلان را یتیم کرده است۔ روشنی در گوهرِ تاج از قطره های سرشكِ یتیمان می آید۔ در مقطع شاعره می گوید که سخنِ راستی به کجروان گفتن سود ندارد، آن مردم را باید گفت که از حرفِ حق نمی رنجد۔

خلاصہ (اُردو) : یہ ایک تاثر انگیز نظم ہے۔ ایک بادشاہ ایک دن جلوسِ شاہی کے ساتھ گزر رہا تھا۔ اسے دیکھ کر ایک یتیم بچے نے پوچھا کہ بادشاہ کے تاج میں وہ چمکدار چیز کیا ہے؟ کسی نے کہا پتہ نہیں لیکن کوئی قیمتی چیز ہے۔ ایک ضعیف کبڑی عورت نے کہا کہ یہ میری آنکھ کا آنسو اور تمھارے دل کا خون ہے۔ اس نے کہا کہ ایک مکار بھیڑیے نے ہمیں فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ وہ کہتی ہے کہ جو شخص گاؤں اور گھوڑے خریدے وہ پارسا کیسے ہوسکتا ہے اور وہ بادشاہ جو اپنی ہی رعایا کا مال کھاتا ہے وہ بادشاہ نہیں، فقیر ہے۔ ذرا اِن یتیم بچوں کے آنسو کے قطروں کو دیکھ، تو سمجھ جائے گا کہ اس موتی میں چمک کہاں سے آئی ہے۔ اس طرح شاعرہ نے بادشاہ کے مظالم کے خلاف حکمت کے ساتھ احتجاج کیا ہے۔ لیکن وہ کہتی ہیں کہ گمراہ لوگوں کو سچی بات سنانے کا کیا فائدہ؟ ان سے کہو جو سچ بات سے رنجیدہ نہیں ہوتے۔

فرهنگ (Glossary)

فریاد	پکار	Whine, yell
کُو	گلی	Lane
بام	چھت	Roof
کودك	بچہ	Child
تابناك	روشن	Bright
متاعِ گران بها	بہت قیمتی سرمایہ	Valuable things
چوب	لکڑی، عصا، لاٹھی	Cane, staff
شبانی	ایک چرواہا	A shepherd
فریفته	عاشق	Passionate
گرگ	بھیڑیا	Wolf
پارسا	نیک	Pious
رعیت	عوام، رعایا	People, subject

قطرۂ سرشكِ يتيمان	یتیموں کے آنسو کا قطرہ	Drop of tear of orphans
كج رَو	گمراہ، بھٹکا ہوا	Deviator, aberrant
راستی	سیدھا راستہ، سچائی	Righteousness, straight way

Exercise / پرسش

۱۔ درج ذیل اشعار مکمل کیجیے۔ Complete the following couplets.

آں يك جواب داد چه دانيم ما كه چيست ....

بر قطرۂ سرشكِ يتيمان نظاره كن ....

۲۔ درج ذیل معمہ حل کیجیے۔ Solve the following crossword.

	گ		
	ش		س

۳۔ نظم سے الفاظ کی ضد تلاش کر کے لکھیے۔ Find antonyms of the following words.

۱۔ فقير ۲۔ ارزان

۳۔ تاريك ۴۔ رهبر

۴۔ نظم میں سے واوِ عطف والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find words from the poem having واو عطف .

۵۔ نظم سے ہم معنی فارسی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find Persian words from the poem for the following words.

۱۔ بوڑھی (Oldwoman) ۲۔ بھیڑیا (Wolf)

۳۔ آنسو (Tear) ۴۔ آنکھ (Eye)

۶۔ نظم سے ہم صوت الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔ Find rhyming words from the poem.

۷۔ نظم میں آئے جانوروں کے نام تلاش کر کے لکھیے۔ Write names of the animals from the poem.

۸۔ درج ذیل میں دیے ہوئے گروپ سے غیر متعلق لفظ کی شناخت کیجیے۔

Identify the odd word from the following group.

کودك	تابناك	متاع	صحرا
خون	دل	دست	اشك
رهزن	قافله	رعيت	روشنى

۹۔ نظم سے مقطع کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔

Find the closing couplet (Maqta) from the poem.

۱۰۔ نظم کے درج ذیل اشعار کا اُردو یا انگریزی میں مطلب لکھیے۔

Write meaning of the following couplets in Urdu or English.

نزديك رفت پير زنى كوژ پشت و گفت — كين اشكِ ديدهٔ من و خونِ دلِ شماست

بر قطرهٔ سرشكِ يتيمان نظاره كن — تا بنگرى كه روشنئ گوهر از كجاست

۱۱۔ ذیل کے جملوں کو نظم کی ترتیب میں لکھیے۔

Rearrange the following sentences according to the poem.

۱۔ یتیم کے آنسوؤں میں موتی کی سی چمک ہوتی ہے۔

۲۔ ایک دن ایک راستے سے بادشاہ کا گزر ہوا۔

۳۔ یتیم لڑکے نے بادشاہ کا تاج دیکھ کر سوال کیا۔

۴۔ تمام لوگ اپنی گلیوں اور چھتوں پر کھڑے ہوئے تھے۔

۱۲۔ پروینؔ اعتصامی کی اس نظم کا پیغام اُردو یا انگریزی میں بیان کیجیے۔

Write the message of this poem in Urdu or English.